بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

المغرب

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری بخل سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ
پناہ لیتا ہوں میں تیری بزدلی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ
اس سے کہ لوٹایا جاؤں میں ناکارہ عمر کی طرف اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا (اَيْ فِتْنَةِ
پناہ لیتا ہوں میں تیری دنیا کے فتنے سے (یعنی لوگوں کے

الرِّجَالِ) وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ١ بار
فتنے سے) اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ [2]
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری بخل سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ
اور پناہ لیتا ہوں تیری بزدلی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ
اس سے کہ لوٹایا جاؤں میں ناکارہ عمر کی طرف اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ
پناہ لیتا ہوں میں تیری دنیا کے فتنے سے اور قبر کے

الْقَبْرِ ١ بار
عذاب سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

[1] حضرت مصعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور کہتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے۔ اللّٰهم انی اعوذبک من البخل الخ مصعب / بخاری شریف، جلد سوم، صفحہ ۲۹۸، شمار ۱۲۸۶

[2] حضرت ابو وقاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ الفاظ ایسے سکھاتے تھے جیسے قرآن شریف کی آیتیں سکھاتے تھے۔ اللّٰهم انی اعوذبک الخ بخاری شریف، جلد سوم، صفحہ ۳۰۲، شمار ۱۳۱۰ عن ابی وقاص رض

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

الْهَمِّ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار
غم اور کاہلی اور عذاب قبر سے

۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ
قبر کے فتنے اور

فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ
دجال کے فتنے اور

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
زندگی اور موت کے فتنے

وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ابار
اور جہنم کی گرمی سے

۳؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی سے اور

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ
سستی سے اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ابار
زندگی اور موت کے فتنے سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱؎ حضرت مسلم بن ابی بکرہ رض کہتے ہیں میرے والد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ اللھم انی اعوذ بک من الھم الخ میں نے عرض کیا ابا جان! میں آپ کو یہ دعا پڑھتے سنتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: بیٹا! ان کلمات کو لازم پکڑو کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کو پڑھا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۲ شمارہ ۱۳۵۲

۲؎ حضرت ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللھم انی اعوذ بک من فتنۃ القبر... الخ امام نسائی رح نے کہا ہے یہ روایت ٹھیک ہے۔ نسائی شریف جلد سوم صفحہ ۴۰۱

۳؎ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اللھم انی اعوذ بک من العجز والکسل الخ حضرت انس رض / سنن ابوداؤد بخاری بخاری شریف، جلد سوم صفحہ ۲۹۸ شمار ۱۲۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری جہنم کے

جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مسیح دجال کے فتنے سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ ۱ بار
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی سے

وَ الْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ
اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور

الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ ۱ بار
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کاہلی سے

وَالْهُمُوْمِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَفِتْنَةِ
اور ہر طرح کے غموں سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور

الْمَسِيْحِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار
مسیح کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

۱ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھلاتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھلاتے تھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَہَنَّمَ الخ، سنن ابو داؤد، جلد اول صفحہ ۱۴۳، شمار ۱۳۹۰، عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۲ حضرت انس فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: اللھم انی اعوذ بک من الکسل الخ، ترمذی، انس رضی اللہ عنہ، ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۳۱۷، شمار ۱۳۳۶

۳ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: اللھم انی اعوذ بک من العجز الخ، ابو داؤد شریف، جلد اول صفحہ ۱۴۳، شمار ۱۳۵۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کم ہمتی سے

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری بزدلی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

پیرانہ سالی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

الْبُخْلِ ۱ بار

بخل سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری کم ہمتی سے

وَ الْعَجْزِ وَ الْبُخْلِ ۱ بار

اور درماندگی سے اور بخل سے

۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری کاہلی سے

وَ الْهَرَمِ وَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَ

اور بڑھاپے کے ضعف سے اور گناہ سے اور مقروض ہونے سے اور

مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ

قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور

فِتْنَةِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ مِنْ

دوزخ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

دولتمندی کے فتنے کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری افلاس کے

۱؎ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ الخ بخاری شریف، جلد سوم شمار ۱۲۹۳ صفحہ ۲۹۹، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ

۲؎ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ الخ بخاری شریف جلد سوم شمار ۱۲۹۰ صفحہ ۲۹۸

۳؎ ترمذی، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ — ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۱۳۳۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
فتنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں مسیح دجال کے فتنے سے

الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّىْ خَطَايَاىَ بِمَاءِ
اے اللہ دھو دیجئے میری خطاؤں کو برف

الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِىْ مِنَ
اور اولوں کے پانی سے اور پاک کر دیجئے میرے دل کو

الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ
گناہوں سے جیسا پاک اور اجلا کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَ
میل کچیل سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میرے

خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ
گناہوں میں جیسا کہ دوری ڈالی ہے تو نے مشرق اور

وَ الْمَغْرِبِ ١ بار
مغرب کے درمیان

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے

وَ الْهَرَمِ وَ الْمَغْرَمِ وَ الْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ
اور بڑھاپے کے ضعف سے اور مقروض ہونے سے اور گناہ سے اے اللہ

اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ
میں پناہ لیتا ہوں تیری آگ کے عذاب سے اور

فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
آگ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ
اور دولت مندی کے فتنے کے شر سے اور مفلسی کے فتنے کے شر سے اور

لہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ الخ۔ عن عائشہ صدیقہ رض۔ بخاری شریف، جلد سوم، صفحہ ۳۰۰، شمار ۱۲۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَ رِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

شَرِّ فِتۡنَۃِ الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ اغۡسِلۡ

مسیح دجّال کے فتنے کے شر سے اے اللہ دھو دیجئے

خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلۡجِ وَ الۡبَرَدِ وَ نَقِّ

میری خطاؤں کو برف کے پانی سے اور اولوں سے اور پاک

قَلۡبِیۡ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوۡبُ

کر دیجئے میرے دل کو خطاؤں سے جیسا کہ پاک وصاف کر دیا جاتا ہے

الۡاَبۡیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدۡ بَیۡنِیۡ وَ

سفید کپڑا میل کچیل سے اور دُوری ڈال دیجئے میرے

بَیۡنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدۡتَ بَیۡنَ

اور میری خطاؤں کے درمیان جیسا کہ دُوری ڈالی ہے تو نے

الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ ۱ بار

مشرق اور مغرب کے درمیان

ل اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری آگ کے

النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتۡنَۃِ الۡقَبۡرِ

فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ وَشَرِّ فِتۡنَۃِ الۡغِنٰی وَشَرِّ

اور قبر کے عذاب سے اور دولت مندی کے فتنہ کے شر سے

فِتۡنَۃِ الۡفَقۡرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ

اور مفلسی کے فتنے کے شر سے اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

شَرِّ فِتۡنَۃِ الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ

مسیح دجال کے فتنے کے شر سے اے اللہ

اغۡسِلۡ قَلۡبِیۡ بِمَآءِ الثَّلۡجِ وَ الۡبَرَدِ

دھو دیجئے میرے دل کو برف کے پانی اور اولوں سے

ل حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ الخ۔ بخاری شریف، جلد سوم صفحہ ۱۰۳، شمار ۱۲۹۹ عن عائشہ صدیقہ رض

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ◯ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ نَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

اور پاک صاف کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ پاک صاف کیا ہے

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ بَاعِدْ

تونے سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور دوری ڈال

بَيْنِىْ وَ بَيْنَ خَطَايَاىَ كَمَا بَاعَدْتَ

دیجئے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیساکہ دُوری ڈال دی ہے تونے

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

مشرق اور مغرب کے درمیان اے اللہ میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۱ بار

پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے اور گناہ سے اور مقروض ہونے سے

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

فِتْنَةِ النَّارِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ

آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے فتنہ سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری دولتمندی کے

الْغِنٰى وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَ

فتنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مفلسی کے فتنے سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۱ بار

پناہ لیتا ہوں میں تیری مسیح دجال کے فتنے سے

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری آگ کے فتنے سے

۴ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے اللھم انی اعوذ بک من فتنۃ النار... الخ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۰ شمار ۱۲۹۸

۵ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل و اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ الخ سنن ابو داؤد، جلد اول صفحہ ۳۴۱، شمار ۱۳۶۱ عن عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ

اور آگ کے عذاب سے اور دولتمندی اور مفلسی کے شر سے

۱ اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

اے اللہ! ٹھنڈا کر دے میرے دل کو برف اور اولوں سے

وَالْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ

اور ٹھنڈے پانی سے اے اللہ پاک و صاف کر دے میرے دل کو

مِنَ الْخَطَایَا كَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ

گناہوں سے جیسا کہ پاک و صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو

الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ ۱ بار

میل کچیل سے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری فکر سے اور

الْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ

غم سے اور درماندگی سے اور سستی سے اور بخل سے

وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۱ بار

اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے دباؤ سے

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری فکر سے

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ

اور غم سے اور درماندگی سے اور سستی سے اور

الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ

بخل سے اور بزدلی سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ۱ بار

اور لوگوں کے دباؤ سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

۱ عبد اللہ بن ابی اوفیٰ، ترمذی، ترمذی شریف، صفحہ ۳۳۲، جلد دوم، شمارہ ۱۳۹۵

۲ حضرت انس بن مالک رض فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار ان کلمات کے ساتھ دعا مانگتے سنا: اللّٰهم انی اعوذ بک من الهم ... الخ (یہ حدیث حسن غریب ہے) ترمذی شریف جلد دوم، شمارہ ۱۳۲۵، صفحہ ۱۸۳

۳ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا میرے واسطے اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ تلاش کرو جو میری خدمت کرے۔ ابو طلحہ رض مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے پھر جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جاتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ میں سنتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرماتے تھے اللّٰهم انی اعوذ بک الخ بخاری شریف، جلد سوم، صفحہ ۱۱۳، شمارہ ۳۹۱ عن انس بن مالک رض

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری رنج سے اور

الْحُزْنِ وَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ وَالْجُبْنِ
غم سے اور درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے

وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ
اور بخل سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے

الرِّجَالِ ۱ بار
دباؤ سے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی سے

وَ الْکَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ
اور سستی سے اور بُزدلی سے اور بخل سے اور

الْھَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰھُمَّ اٰتِ
ضعف پیری سے اور قبر کے عذاب سے اے اللہ عطا کر

نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَ زَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ
میرے نفس کو پرہیزگاری اور پاک کردے اس کو تو ہی سب سے بہتر

زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَ مَوْلٰھَا اَللّٰھُمَّ
پاک کرنے والا ہے اس کو، تو ہی کارساز ہے اس کا اور تو ہی آقا ہے اس کا اے اللہ

اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ
میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور

مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا
ایسے دل سے جو خشوع سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو

تَشْبَعُ وَ مِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا ۱ بار
سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

لہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذبک الخ

عن حضرت انس رضی اللہ عنہ
بخاری شریف، جلد سوم، شمار ۱۲۹۱، صفحہ ۲۹۹

لہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذبک من العجز و الکسل و الجبن الخ

عن زید بن ارقم رض
مسلم ج، مشکوٰۃ شریف جلد اول
شمار ۲۳۳۲
صفحہ ۲۱۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری رنج سے

وَ الْحُزْنِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ
اور غم سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے

الرِّجَالِ ۱ بار
دباؤ سے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری تیری نعمت

نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَ فُجَآءَةِ
چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پلٹ جانے سے اور تیری سزا کے

نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ ۱ بار
اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر ناراضگی سے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس کے شر سے جو میں نے

عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ ۱ بار
کیا ہے اور اس کے شر سے جو میں نے نہیں کیا ہے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری پھوٹ پڑ جانے سے

وَ النِّفَاقِ وَ سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ ۱ بار
اور منافقت سے اور بد اخلاقی سے۔

ھہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری برص سے

وَ الْجُذَامِ وَ الْجُنُوْنِ وَ مِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ ۱ بار
اور کوڑھ سے اور دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

لہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے: اللّٰھم انی اعوذ بک من الھم و الحزن الخ
سنن ابوداؤد شریف، جلد اول، شمار ۱۵۵۹، صفحہ ۱۳۴، عن انس بن مالک رض

لہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں ایک دعا یہ بھی تھی: اللّٰھم انی اعوذ بک من زوال نعمتک الخ
عبداللہ بن عمر رض، مسلم شریف، جلد اول، صفحہ ۲۱۴، مشکوٰۃ شریف، شمار ۲۳۳۲

لہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذ بک من شر ما عملت و من شر ما لم اعمل۔
حضرت عائشہ صدیقہ رض، مسلم، مشکوٰۃ شریف، جلد اول، شمار ۲۳۳۴، صفحہ ۲۱۴

لہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذ بک من الشقاق و النفاق و سوء الاخلاق۔
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوداؤد، نسائی، مشکوٰۃ شریف، جلد اول، شمار ۲۳۳۹، صفحہ ۲۱۵

ھہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذ بک من البرص و الجذام و الجنون و من سیء الاسقام۔
انس رضی اللہ عنہ، ابوداؤد، نسائی، مشکوٰۃ شریف، جلد اول، شمار ۲۳۴۱، صفحہ ۲۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

؁ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَرْبَعِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری چار چیزوں سے
مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ
بے سود علم سے اور خشوع سے خالی دل سے
وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ
اور بے صبر نفس سے اور نہ سُنی جانے والی
لَا يُسْمَعُ ا بار
دُعا سے
؂ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری بھوک سے
فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
کیونکہ بُرا ہے یہ ساتھی اور پناہ لیتا ہوں تیری
الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ا بار
خیانت سے کیونکہ یہ بُری باطنی خصلت ہے
؃ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ناپسندیدہ
الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ
اخلاق اور اعمال سے اور خواہشات نفسانی سے
وَالْاَدْوَآءِ ا بار
اور بیماریوں سے
؄ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے کان کے
سَمْعِىْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِىْ وَمِنْ
شر سے اور اپنی آنکھ کے شر سے اور اپنی

؁ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذبک من الاربع الخ (۱) ابوہریرہ رض، ابوداؤد رح، ترمذی رح، احمد رح، ابن ماجہ رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۳۳۶، صفحہ ۲۱۵

؂ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذبک من الجوع الخ ابوداؤد رح، نسائی رح، ابوہریرہ رض، ابن ماجہ رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۳۴۰، صفحہ ۲۱۵

؃ حضرت قطبہ بن مالک رض کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اعوذبک من منکرات الاخلاق و الاعمال و الاھواء الخ قطبہ رض، ترمذی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۳۴۲، صفحہ ۲۱۵ و الادواء (قطبہ بن مالک رض) ترمذی رح حصن حصین، صفحہ ۲۶۶

؄ حضرت شُتیر بن شکل بن حمید رضی اللہ عنہ اپنے والد رض سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو کوئی ایسا تعویذ (دعا) مرحمت فرمائیں کہ اس کے ذریعے میں پناہ مانگوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ پڑھا کرو: اللّٰھم انی اعوذبک من شر سمعی و من شر بصری الخ شتیر بن شکل بن حمید رض / ترمذی رح / نسائی رح / ابوداؤد رح / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۱۵-۱۶، شمار ۲۳۴۳ (و) شکل بن حمید رض / ترمذی رح / ابوداؤد رح، حاکم رح، نسائی رح، حصن حصین صفحہ ۲۶۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ترتیب شریف
لادعیة الغیر المخصوصة
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
شَرِّ لِسَانِىْ وَ مِنْ شَرِّ قَلْبِىْ وَ مِنْ
زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی
شَرِّ مَنِيِّىْ ۱ بار
منی کے شر سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری دب کر مرنے سے اور
اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
پناہ لیتا ہوں تیری رگر کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ڈوب کر
الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ وَ اَعُوْذُبِكَ
مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور ضعف پیری میں مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں تیری
اَنْ يَّتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ
کہ باؤلا کر دے مجھے شیطان موت کے وقت اور
اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِىْ سَبِيْلِكَ
پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں
مُدْبِرًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
پیٹھ پھیرتے ہوئے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں
لَدِيْغًا ۱ بار
جانور کے ڈسنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری مشکل آزمائش سے
وَ دَرْكِ الشَّقَآءِ وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ
اور بدبختی کے پہنچنے سے (وارد ہونے سے) اور بُری تقدیر سے اور
شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۱ بار
دشمنوں کی ہنسائی سے صہ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱ اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَ اَعِذْنِىْ
اے اللہ اتار دیجئے میرے دل میں ہدایت اور پناہ دیجئے مجھے
مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ۱ بار
میرے نفس کے شر سے
۲ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِىْ دِيْنِىَ الَّذِىْ هُوَ
اے اللہ درست فرما دے تو میرے لئے میرے دین کو جس پر
عِصْمَةُ اَمْرِىْ وَ اَصْلِحْ لِىْ دُنْيَاىَ
دار و مدار ہے میرے کام کا اور درست فرما دے تو میرے لیے میری دُنیا کو
الَّتِىْ فِيْهَا مَعَاشِىْ وَ اَصْلِحْ لِىْ اٰخِرَتِىْ
جس میں میرا گزر بسر ہے اور درست فرمادے تو میرے لئے میری آخرت کو
الَّتِىْ فِيْهَا مَعَادِىْ وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ
جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور بنا دے زندگی کو
زِيَادَةً لِّىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ وَّ اجْعَلِ
باعث زیادتی میرے لیے ہر بھلائی میں اور بنا دے
الْمَوْتَ رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ۱ بار
موت کو باعث نجات میرے لیے ہر بُرائی سے
۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری بزدلی سے
وَ الْبُخْلِ وَ سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَ فِتْنَةِ
اور بخل سے اور بُری عمر سے اور سینے کے
الصَّدْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار
فتنے سے اور قبر کے عذاب سے
۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے شر سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

۳ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۳ بار

عَلِمْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ ۱ بار

جس کا مجھے علم ہے اور اس کے شر سے جس کا مجھے علم نہیں ہے

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَۃِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری قرض کے

الدَّیْنِ وَ غَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ ۱ بار

چڑھ جانے سے اور دشمن کے غلبے سے اور اس سے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں۔

۲ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

اے اللہ ہمارے پروردگار عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی

وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ

اور آخرت میں بھلائی اور بچا لے ہمیں آگ کے

النَّارِ ۱ بار

عذاب سے

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور

السَّدَادَ ۱ بار

راستی

۴ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمائیے مجھ پر اور

عَافِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ وَ اھْدِنِیْ ۱ بار

تندرستی عطا کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے اور ہدایت دیجئے مجھے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ

اے پہلوں سے پہلے اور اے بعد میں

الْاٰخِرِیْنَ وَ یَا ذَا الْقُوَّۃِ

آنے والوں کے پیچھے اور اے مضبوط قوت

الْمَتِیْنِ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ

والے اور اے مسکینوں پر رحم کرنے والے

وَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱ بار

اور رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ اِنَّكَ

یا اللہ درگزر کر مجھ سے کیونکہ تو

عَفُوٌّ کَرِیْمٌ ۱ بار

عفوٌ کریم ہے

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۷۰ عن ابی سعید و جامع صغیر مصری صفحہ ۶۰ عن ابی سعید رضی اللہ عنہ

حضرت جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے سکھائے ہیں ... پانچ کلمات ...

یا اول الاولین و یا اخر الاخرین و یا ذا القوۃ المتین و یا راحم المساکین و یا ارحم الراحمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۲ شمار ۵۰۳۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ اَخْشَاكَ حَتّٰى
یا اللہ کر دے مجھے کہ ڈروں تجھ سے گویا کہ

كَاَنِّىْ اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ
میں دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک آملوں

وَاَسْعِدْنِىْ بِتَقْوٰىكَ وَلَا تُشْقِنِىْ
میں تجھ سے اور سعید کردے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی

بِمَعْصِيَتِكَ وَاَخِرْ لِىْ فِىْ
کر مجھے اپنی نافرمانی سے اور پناہ دے مجھے اپنی

قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِىْ فِىْ
قضا میں اور برکت دے مجھے اپنی قدرت

قَدَرِكَ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ
میں یہاں تک کہ میں ناپسند کروں جس چیز

مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا
کو تو نے تاخیر کیا ہے جلدی ہونا اور نہ ہی میں چاہوں

عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَآئِكَ فِىْ
تاخیر ہونا اس کام کا - جسے تو جلدی کرے - اور میرے نفس

نَفْسِىْ وَمَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ
میں غنا بھر دے اپنی اور نفع دے مجھے میرے کانوں سے اور میری نظر سے

وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّىْ وَانْصُرْنِىْ
اور بنا تو ان کو میرا وارث اور مدد کر میری اس شخص کے مقابلہ

عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ وَاَرِنِىْ فِيْهِ ثَارِىْ
میں جو مجھ پر ظلم کرے اور دکھا مجھے اس شخص میں میرا بدلہ اور

وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِىْ ا بار
ٹھنڈا کر ساتھ اس بات کے میری آنکھ کو

ك‍ کنز العمال جلد اول صفحہ ١٩٢ شمار ٣٦٢٧ عن ابو ہریرہ رضی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ
یا اللہ احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے ہیں
کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ
ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا
عَسِیْرٍ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ وَّ اَسْئَلُکَ
تجھ پر آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ
الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا
سے سہولت اور معافی دنیا اور
وَالْاٰخِرَۃِ ۱ بار
آخرت میں

۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ
اے اللہ بخش دیجئے میری خطا اور میری نادانی
وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ
اور جو زیادتی ہوئی مجھ سے اپنے کام میں اور وہ جس کو تو
اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ۱ بار
زیادہ جانتا ہے مجھ سے

۳ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَ
اے اللہ بخش دیجئے مجھے میرا سچ کا گناہ اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور
خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ
میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب کچھ
عِنْدِیْ ۱ بار
مجھ سے ہوا ہے

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۶۹ عن ابی ہریرہ رض وجامع صغیر مصری صفحہ ۶۰ عن ابی ہریرہ رض

۲ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بخاری و مسلم و ابن ابی شیبہ حصن حصین صفحہ ۲۷۰-۲۷۱

۳ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بخاری و مسلم حصن حصین صفحہ ۳۲۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ

اے اللہ بخش دیجئے میرے اگلے گناہ اور

اَخَّرْتُ وَ مَآ اَسْرَرْتُ وَ مَآ اَعْلَنْتُ

میرے پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور میرے کھلے گناہ

وَ مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

اور میرے وہ گناہ جن کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے

۲ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی معبود نہیں مگر تو

۳ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ

تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱بار

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(یہ دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَ ھَزْلِیْ وَ

اے اللہ بخش دے مجھے میرا سچ مچ کا گناہ اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور

خَطَئِیْ وَ عَمَدِیْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ کے ساتھ

میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے

پڑھنی چاہیے یعنی اس طرح) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ

اے اللہ بخش دے میرا سچ مچ کا گناہ

وَ ھَزْلِیْ وَ خَطَئِیْ وَ عَمَدِیْ وَ كُلُّ

اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب

ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ

کچھ مجھ سے ہوا ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی

الْمُؤَخِّرُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱بار

پیچھے ڈال دینے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ل رَبِّ اغْفِرْلِىْ خَطِيْئَتِىْ وَجَهْلِىْ وَ
میرے رب بخش دے میری خطا اور میری نادانی اور
اِسْرَافِىْ فِىْ اَمْرِىْ كُلِّهٖ وَمَآ اَنْتَ
میری زیادتی جو میں نے اپنے کام میں کی تمام کی تمام اور وہ جس کو تو
اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
زیادہ جانتا ہے مجھ سے اے اللہ بخش دے
خَطَايَاىَ وَعَمَدِىْ وَجَهْلِىْ وَهَزْلِىْ
میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور میری نادانی اور میرے ہنسی مذاق کے گناہ
وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے اے اللہ بخش دے
مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ
میرے اگلے گناہ اور میرے پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور وہ
وَمَآ اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ
گناہ جو میں نے علانیہ کیے ہیں۔ تو ہی آگے بڑھانے والا ہے تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے اور
اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ابار
تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ل اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ
میں تیری رضامندی کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں تیری ناراضگی سے اور
بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ
تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے
لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ وَلَآ اَبْلُغُ كُلَّ مَا فِيْكَ ابار
عذاب سے میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری ان سب خوبیوں کی تعریف نہیں کر سکتا جو تجھ میں ہیں

ل حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے: رب اغفرلی خطیئتی الخ
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۵ شمار ۱۳۱۸

ل کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۲۱ شمار ۳۸۲۱ عن عائشہ رض

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ

اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری

مَآ اَعْطَيْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ابار

پناہ لیتا ہوں۔ اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اَلْعِشَآء

ا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَ جَهْلِیْ وَ
اے اللہ بخش دیجئے میری خطا اور میری نادانی اور
اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ
جو زیادتی ہوئی مجھ سے اپنے کام میں اور وہ جس کو تو زیادہ جانتا ہے
مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ
مجھ سے اے اللہ بخش دے میرے ہنسی مذاق کے گناہ اور میرے سچ مچ کے گناہ
وَخَطَایَایَ وَ عَمْدِیْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ
اور میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور یہ سب کچھ
عِنْدِیْ ا بار
مجھ سے ہوا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پارسائی
وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی ا بار
اور پاک دامنی اور دولتمندی

۳ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَ سَدِّدْنِیْ ا بار
اے اللہ ہدایت دے مجھے اور راستی پر رکھ مجھے

۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِیْ
اے اللہ تیرے ہی لئے حمد و ثنا ہے جیسی تو کہتا
تَقُوْلُ خَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ
ہے (اور) اس سے اچھی جیسی ہم کہتے ہیں یا اللہ تیرے ہی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

ا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے اللّٰهم اغفر لی الخ
بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۵ شمار ۱۳۱۹ عن ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

۲ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
مسلم شریف، جلد اول
مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۲۱۸ شمار ۲۳۵۵، صفحہ ۲۲۳
حصن حصین، صفحہ ۲۸۱ اور ترمذی نے
اور ابن ماجہ نے بھی روایت کی ہے

۳ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ یہ پڑھا کر اللّٰهم اهدنی وسددنی
جب تو ہدایت طلب کرے تو تصور میں رکھ راستے
یہ پڑھا کرو اور جب سوال کرے تو راستی کا تصور کر، راستی تیر کی
علی کرم اللہ وجہہ
مسلم شریف جلد اول
مشکوٰۃ شریف، صفحہ ۲۱۸ شمار ۲۳۵۶

۴ کنز العمال جلد اول
صفحہ ۱۹۳ شمار ۳۶۲۸ و
عن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
جامع صغیر مصری صفحہ ۹۵
عن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ وَ
لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اور

اِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِىْ
تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب سے

الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ
اور سینہ کے وسوسہ سے اور معاملہ کے پراگندہ

الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ
ہونے سے یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

خَيْرِ مَا تَجِيْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَ اَعُوْذُ
ان چیزوں کی جن کو ہوائیں لاتی ہیں اور تیری پناہ

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْٓءُ بِهِ الرِّيْحُ ابار
لیتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو ہوا لاتی ہے

رَبِّ اَعِنِّىْ وَلَا تُعِنْ عَلَىَّ وَ انْصُرْنِىْ وَلَا
میرے پروردگار مدد کیجئو میری اور نہ مدد کیجئو میرے خلاف اور فتح عطا کیجئو مجھے اور نہ

تَنْصُرْ عَلَىَّ وَامْكُرْ لِىْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَىَّ
فتح دیجئے (کسی کو) میرے اوپر اور تدبیر کیجئو میرے حق میں اور میرے اوپر داؤ نہ چلے

وَاهْدِنِىْ وَ يَسِّرِ الْهُدٰى لِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى
اور ہدایت دیجئے مجھے اور آسان کیجئے ہدایت میرے لئے اور فتحیاب کیجئے مجھے اس پر جو

مَنْ بَغٰى عَلَىَّ رَبِّ اجْعَلْنِىْ لَكَ
مجھ پر ظلم کرے اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ ہو جاؤں میں

ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا
تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، صرف تیری ہی شکر گزاری کرنے والا، صرف تجھ سے ہی بہت

ابن عباس رضی اللہ عنہ
ترمذی رح، ابوداؤد رح، ابن ماجہ رح
مشکوٰۃ شریف، جلد اوّل
شمار ۲۳۵۹
صفحہ ۴۱۸
ابن عباس رض، سنن ابو
ابن حبان رح، حاکم رح
ابن ابی شیبہ رح
حصن حصین، صفحہ ۵-۲۷۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِيْعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا

ڈرنیوالا ، صرف تیری ہی بہت اطاعت کرنیوالا ، صرف تیرا ہی فرمانبردار ، صرف تیرے ہی آگے

اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ

جھکنے والا ، صرف تیرے ہی سامنے گریہ زاری کرنیوالا ، تیری ہی طرف رجوع کرنیوالا ، اے میرے پروردگار قبول فرمالے

وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ

میری توبہ کو اور دھو دیجئے میرے گناہ کو اور سن لیجئے میری پکار کو

وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ

اور قائم کر دیجئے میری حجت کو اور راستی پر رکھئے میری زبان کو اور ہدایت دیجئے

قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ ۱بار

میرے دل کو اور کھینچ کر باہر نکال دیجئے میرے سینے کی کدورت کو

ا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَاَنْتَ

اے اللہ تو ہی میری قوت بازو ہے اور تو ہی

نَصِيْرِيْ وَبِكَ اُقَاتِلُ ۱بار

میرا حامی و مددگار ہے اور تیری ہی مدد سے میں لڑتا ہوں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَ

اے اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے اور

عَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ

میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو

الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

جھوٹ سے اور میری نگاہ کو خیانت سے بیشک تو

تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

جانتا ہے نگاہوں کی خیانت کو اور جو کچھ چھپا رکھتے ہیں

الصُّدُوْرُ ۱بار

سینے

ا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سکھلایا کہ یوں دعا مانگا کرو اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ وَبِكَ اُقَاتِلُ

انس رض ، ترمذی رہ ترمذی شریف ، جلد دوم ، صفحہ ۲۶۳ ، شمار ۱۴۳۲

۲۔ حضرت امِّ معبد رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ الخ

امِّ معبد رض ، بیہقی رہ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۳۷۲ صفحہ ۴۲۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ؔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ
اے اللہ بنا دے میرے باطن کو بہتر

عَلَانِيَتِيْ وَ اجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً
میرے ظاہر سے اور بنا دے میرے ظاہر کو بھی اچھا (نیک)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ اچھی چیز جو

تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَ الْاَهْلِ
دیتا ہے تو لوگوں کو مال ہو یا اہل

وَ الْوَلَدِ غَيْرِ الضَّآلِّ وَ لَا الْمُضِلِّ ١ بار
یا اولاد ایسی کہ جو نہ خود گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والی ہو

ؔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ
اے اللہ بنا دے مجھے ایسا کہ کروں میں تیرا شکر عظیم

وَ اُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَ اَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ
اور زیادہ کروں میں تیرا ذکر اور پیروی کروں میں تیری نصیحت کی

وَ اَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ ١ بار
اور یاد رکھوں میں تیری وصیّت کو

ؔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت اور

الْعِفَّةَ وَ الْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ الْخُلُقِ
پاک دامنی اور امانت داری اور حسن اخلاق

وَ الرِّضٰى بِالْقَدَرِ ١ بار
اور راضی رہنا تقدیر پر

ؔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیرے غلبے کی کوئی معبود نہیں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ؔ حضرت امیر المومنین عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ سکھلایا کہ لیں دعا مانگا کرو: اللّٰھم اجعل سریرتی الخ ۔ ترمذی رح (یہ حدیث غریب ہے اس کی اسناد قوی نہیں) عمر رضی اللہ عنہ، ترمذی شریف، جلد دوم شمار ۱۴۲۴، صفحہ ۳۴۳

ؔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ وہ دعا یہ ہے: اللّٰھم اجعلنی اعظم الخ ۔ ابوہریرہ رض، ترمذی رح، ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۴۵۵ صفحہ ۳۴۸

ؔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے: اللّٰھم انی اسئلک الصحۃ الخ ۔ عبداللہ بن عمر رض، بیہقی رح، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل شمار ۲۳۷۱ صفحہ ۴۲۱

ؔ ابن عباس رضی اللہ عنہ، بخاری رح، مسلم رح، نسائی رح، حصن حصین صفحہ ۴۶۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اِلَّآ اَنْتَ مِنْ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ
مگر تو ، اس سے کہ تو مجھے گمراہ کرے تو ہی وہ زندہ ہے
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَ الْجِنُّ وَ الْاِنْسُ
جو کبھی نہیں مرے گا اور تمام جن اور تمام انسان
یَمُوْتُوْنَ　١ بار
مر جائیں گے

[۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری محتاجی سے
وَ الْفَاقَةِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اور بھوک سے اور ذلت سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے
اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ　١ بار
کہ کہیں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

[۲] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری افلاس سے
وَ الْقِلَّةِ وَ الذِّلَّةِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اور قلت اور ذلت سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے
اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ　١ بار
کہ کہیں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

[۳] اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا
اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ بھلائیاں جو
سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
علیہ وسلم نے اور پناہ لیتے ہیں ہم تجھ سے اس برائی سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

[۱] ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
ابوداود (۱)، نسائی (۱)
ابن ماجہ (۱)، حاکم (۱)
حصن حصین صفحہ ۳۶۵

[۲] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے حضور اقدس و
اکمل جناب رسول اکرم و اجمل
الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم
فرماتے تھے: اللھم انی اعوذبک من
الفقر الخ

سنن ابوداود رح
جلد اول
شمار ۱۳۶۲ ، صفحہ ۳۴۱
عن ابوہریرہ رض

[۳] ابی امامہ رض، ترمذی رح
حصن حصین
صفحہ ۴۶۴-۴۶۶

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ

جس سے پناہ مانگی ہے تیرے نبی محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ

علیہ وسلم نے اور تجھ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور

عَلَیْکَ الْبَلٰغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ

تیری ہی ذات مقصود ہے اور نہ کوئی تدبیر اور نہ کوئی طاقت

اِلَّا بِاللّٰہِ — ١ بار

کارگر ہو سکتی ہے مگر اللہ کی مدد سے

۱؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری برے پڑوسی سے

السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَۃِ فَاِنَّ جَارَ

مستقل گھر کے کیوں کہ سفر کا ساتھی

الْبَادِیَۃِ یَتَحَوَّلُ — ١ بار

تو جدا ہو ہی جاتا ہے

۲؎ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ — ١ بار

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے

۳؎ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ

یا اللہ کھول دے میرے دل کے

قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ

کان اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے

طَاعَتَکَ وَطَاعَۃَ رَسُوْلِکَ

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول (صلی اللہ علیہ

وَعَمَلًا بِکِتَابِکَ — ١ بار

وسلم) کی اور عمل اپنی کتاب پر

۱؎ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نسائی، ابن حبان، حاکم — حصن حصین صفحہ ۲۶۶-۲۶۷

۲؎ ابو ہریرہ رض، نسائی، ابن حبان، حاکم — حصن حصین صفحہ ۲۶۶-۲۶۷

۳؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۷۶ عن علی المرتضیٰ رض و جامع صغیر مصری صفحہ ۶۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ؔله اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِىْ

یا اللہ ! تو سنتا ہے میری بات کو

وَتَرٰى مَكَانِىْ وَتَعْلَمُ سِرِّىْ

اور دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے

وَعَلَانِيَتِىْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ

پوشیدہ اور ظاہر کو چھپی نہیں رہ سکتی تجھ سے میری

شَىْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ وَاَنَا الْبَآئِسُ

کوئی بات اور میں ہوں ۔ مصیبت زدہ

الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ

محتاج فریادی پناہ جو

الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

ترساں ہراساں اقرار کرنے والا ماننے والا

بِذَنْبِىْ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ

اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال

الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ

بے کس کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے

اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَ

گڑگڑانا گناہگار ذلیل کا سا اور

اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَآئِفِ الضَّرِيْرِ

طلب کرتا ہوں تجھ سے طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ

(وَدُعَآءَ) مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ

کا سا (اور طلب کرنا) اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے

وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ وَ

گردن اس کی اور بہہ رہے ہوں آنسو اس کے اور

ؔله کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۲۲۳ عن ابن عباس رض

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

ذَلَّ لَکَ جِسْمُہٗ وَرَغِمَ

فروتنی کئے ہوئے ہو وہ تیرے سامنے اور رگڑتا ہو تیرے

لَکَ اَنْفُہٗ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ

سامنے ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے دعا

بِدُعَآئِکَ شَقِیًّا وَّکُنْ بِیْ رَءُوْفًا

مانگنے میں ناکام اور ہو جا مجھ پر بہت

رَّحِیْمًا یَّا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَ

مہربان، رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور

یَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ ۱ بار

اے سب دینے والوں سے بہتر

لہ اَللّٰھُمَّ لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ

یا اللہ نہیں ہے عیش مگر عیش

الْاٰخِرَۃِ ۱ بار

آخرت کا

۲ـہ اَللّٰھُمَّ لَا یُدْرِکُنِیْ زَمَانٌ وَّلَا

اے اللہ نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ

نُدْرِکُ زَمَانًا لَّا یُتَّبَعُ فِیْہِ

پائیں ہم اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اس میں

الْعَلِیْمُ وَلَا یُسْتَحْیٰ فِیْہِ مِنَ الْحَلِیْمِ

عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں باوقار سے

قُلُوْبُھُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُھُمْ

دل ان کے دل عجمیوں کے سے اور زبانیں ان کی

اَلْسِنَۃُ الْعَرَبِ ۱ بار

زبانیں عرب کی سی

لہ جامع صغیر مصری صفحہ ۵۵ عن انس رضـ

۲ـہ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۹۷ عن ابی ھریرہ رضـ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ما شآء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون

استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

التہجد

۱ اللھم انی اسئلک علما نافعا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا علم جو نفع دینے والا ہو

وَ اعوذبک من علم لا ینفع ۱ بار

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے

۲ اللھم انی اعوذبک من علم لا

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے علم سے جو

ینفع وعمل لا یرفع وقلب لا

نفع نہ دے اور ایسے عمل سے جو درِ قبول کی طرف نہ اٹھایا جائے اور ایسے دل سے

یخشع وقول لا یسمع ۱ بار

جس میں خشوع نہ ہو اور ایسی بات سے جو سنی نہ جائے۔

۳ اللھم انا نعوذبک ان نرجع علی

اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس سے کہ لوٹ جائیں

اعقابنا او نفتن عن دیننا

الٹے پاؤں یا ڈال دیے جائیں ہم دین کی آزمائش میں

(۱ بار)

۱ حاکم / ابن حبان، حصن حصین صفحہ ۳۶۸

۲ انس رضی اللہ عنہ، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، حصن حصین صفحہ ۳۶۹

۳ ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ، بخاری، حصن حصین صفحہ ۳۶۹

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ا اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِالْعِلْمِ وَ
یا اللہ! غنی کر دے مجھے علم سے اور
زَيِّنِّىْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِىْ
آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے
بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِىْ بِالْعَافِيَةِ ١ بار
پرہیزگاری سے اور اٹھالے مجھے امن سے

٢ نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ
پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی دوزخ کی آگ کے عذاب سے اور
نَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ
پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی ان تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں
مِنْهَا وَمَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ
اور جو باطنی ہیں۔ پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی
فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ١ بار
دجّال کے فتنے سے

٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے علم سے جو
يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ
نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو خشوع نہ رکھے اور ایسے
نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ
نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ ١ بار
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ان چاروں سے

٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَآءٍ لَّا
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسی دُعا سے جو

١ کنز العمال جلد اول صفحہ ١٩٢ شمار ٣٦٧٤ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

٢ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ابن ابی شیبہ رح ابن عباس رضی اللہ عنہ طبرانی رح فی الاوسط حصن حصین صفحہ ٧٠، ٢٦٩

٣ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابوعوانہ رح حصن حصین صفحہ ٢٦٩

٤ جریر رضی اللہ عنہ طبرانی رح حصن حصین صفحہ ٧٠-٢٦٩

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

يُسْمَعُ وَ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَ نَفْسٍ
سُنی نہ جائے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے

لَّا تَشْبَعُ ١ بار
جو سیر نہ ہو

١٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے

وَ الْهَرَمِ وَ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ
اور ضعف پیری سے اور سینے کے فتنے سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ ١ بار
قبر کے عذاب سے

١٦ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری بُرے

السُّوْٓءِ وَ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ
دن سے اور بُری رات سے اور

سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ
بُری گھڑی سے اور بُرے ساتھی سے

وَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ١ بار
اور بُرے پڑوسی سے مستقل گھر کے

١٧ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ
اے اللہ پھیرنے والے دلوں کے پھیر دے

قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ١ بار
ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر

١٨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ
اے اللہ بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر اور

١٣ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما
مسلم، نسائی
حصن حصین صفحہ ٢٧٣

١٤ ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ
ابن ماجہ، ابوداؤد
حصن حصین صفحہ ٢٧٤

١٥ ابن عباس رضی اللہ عنہ
طبرانی
حصن حصین ٢٦٩-٢٧٠

١٦ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ
طبرانی
حصن حصین صفحہ ٢٧١

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَرْضَ عَنَّا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا وَ اَدْخِلْنَا

راضی ہو جا ہم سے اور قبول فرما ہماری دعا اور داخل کر دے ہمیں

الْجَنَّةَ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَ اَصْلِحْ

جنّت میں اور بچا لے ہمیں آگ سے اور درست فرما دے

لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ا بار

ہمارے لیے ہمارے تمام حالات

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو

لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ

نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تیرے سامنے نہ جھکے اور اس دعا سے

لَّا يُسْمَعُ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ

جو سنی نہ جائے اور بھوک سے پس بے شک یہ برا ساتھی ہے

الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا

اور خیانت سے پس بے شک یہ بری خصلت ہے

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَمِنَ الْكَسَلِ

اور سستی سے اور بخل

وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَمِنَ الْهَرَمِ

سے اور بزدلی سے اور بڑھاپے سے

وَاَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ

اور اس بات سے کہ میں گھٹیا عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور

مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ

دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب

الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۱۹ عن ابن مسعود رض

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا

یا اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل

اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِیْبَةً

جو متاثر ہوں اور عاجزی کرنے والے اور رجوع ہونے والے

فِیْ سَبِیْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ

ہوں تیری راہ میں اے اللہ! ہم تجھ سے سوال

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِیَاتِ

کرتے ہیں تیری بخشش کے اعمال کا اور نجات دینے

اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

والے تیرے حکم اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی

اِثْمٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

کی غنیمت کے حصول کا اور جنت کی

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ

کامیابی اور دوزخ سے

مِنَ النَّارِ ابار

نجات

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰى نَفْسِیْ

اے اللہ نہ سپرد کر مجھ کو میرے نفس کے ایک

طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ عَنِّیْ

آنکھ جھپکنے کی مقدار اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی چیزیں

صَالِحَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ ابار

جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔

کنز العمال جلد اول
صفحہ ۱۹۵
نمبر ۳۶۸۵
عن ابن عمر
رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ل اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَ اَصْلِحْ
اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہمارے آپس میں

ذَاتَ بَیْنِنَا وَ اھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ
تعلقات خوشگوار کر دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور

نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا
ہمیں تاریکیوں سے روشنی میں لا اور ہمیں

الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ وَ
ظاہری و باطنی بے حیائیوں سے الگ رکھ اور

بَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا
برکت دے ہمارے کانوں میں اور ہماری آنکھوں میں

وَقُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا وَتُبْ
اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ

عَلَیْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَ
قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور

اجْعَلْنَا شَاكِرِیْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِیْنَ بِھَا
ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار اور ثنا خواں بنا

قَابِلِیْھَا وَ اَتِمَّھَا عَلَیْنَا ۱ بار
اور نعمتوں کے قابل بنا اور انہیں ہم پر پورا کر

ل ابن مسعود رضی اللہ عنہ
ابوداؤد ۲، ابن حبان ۲، طبرانی ۲، حاکم ۲
حصن حصین صفحہ ۲۴۶

ل اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلٰوۃٍ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس نماز سے

لَا تَنْفَعُ ۱ بار
جو نفع نہ دے

انس بن مالک رض / ابوداؤد ۲
ابوداؤد شریف، جلد اول
صفحہ ۳۴۲، شمار ۱۳۶۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ل اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ

یا اللہ! تو ایسا اللہ نہیں کہ ہم نے اس کو

اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ

گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار

(يَبِيْدُ ذِكْرُهٗ) اِبْتَدَعْنَاهُ (وَلَا

کہ ناپائیدار ہو ذکر اس کا اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو

عَلَيْكَ شُرَكَآءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ)

اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں

وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ

اور نہ پہلے تجھ سے ہمارا کوئی اللہ تھا۔ جس کے پاس

نَلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا

ہم پناہ پکڑتے ہوں۔ اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ

مدد کی ہے تیری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اسکو تیرے

فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ا بار

ساتھ شریک سمجھیں بابرکت ہے تو اور برتر ہے

ک اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّ

یا اللہ زندہ رکھنا مجھے مسکینوں میں اور

اَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ

مارنا مجھے مسکینوں میں اور اٹھانا مجھے

زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ ا بار

مسکینوں کے گروہ میں

ل کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۸۷ عن صہیب رض و جامع صغیر مصری صفحہ ۵۵ عن صہیب رض نیز حضرت کعب رض سے مروی ہے کہ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اِسْتَحْدَثْنَاهُ ..... الخ حضرت داؤد علیہ السلام پڑھا کرتے تھے کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۹ شمار ۵۱۲۴

ک جامع صغیر مصری صفحہ ۶۱ عن عبد بن حمید رض و ابی سعید رض

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ل اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ
یا اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَ
تیرے پسندیدہ اعمال کی اور

صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَ
سچے توکل کی تجھ پر اور

حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ — ۱ بار
نیک گمان کی تیرے ساتھ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۶۵ عن ابو ہریرہ رض

ک اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ
یا اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے

عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا
ایک وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اس کے

اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ
میں چونکہ بشر ہوں تو جو مسلمان کہ تکلیف

اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ
دوں میں اسے یا برا بھلا کہوں میں اسے یا ماردوں پیٹوں

لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً
اسے یا بد دعا دوں اس کو تو کر دینا اس کو اس کے حق میں

وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا
رحمت اور پاکی اور ذریعہ قربت کا۔ کہ مقرب بنائے تو اپنا اس

اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ — ۱ بار
کو بوجہ اس کے دن قیامت کے

ک جامع صغیر مصری صفحہ ۶۱ عن ابی ہریرہ رض

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ
یا اللہ کردے اپنی محبت کو مرغوب تر تمام

الْاَشْيَآءِ اِلَىَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ
چیزوں سے مجھے اور کردے اپنے ڈر کو خوفناک

اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِىْ
زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک

وَاقْطَعْ عَنِّىْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا
اور قطع کردے مجھ سے حاجتیں دنیا کی

بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا
شوق دے کر اپنی ملاقات کا اور جبکہ

اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا
ٹھنڈی کردی ہیں تو نے اہل دنیا کی آنکھیں

مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ
ان کی دنیا سے تو ٹھنڈی کردے میری آنکھ

مِنْ عِبَادَتِكَ ۱ بار
اپنی عبادت سے

اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِىْ بِقَضَآئِكَ
یا اللہ راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر

وَبَارِكْ لِىْ فِىْ مَا قُدِّرَ لِىْ
اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی گئی

حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا
میرے لئے تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۵۹۰۶۴۳ عن ابن مالک الطائی رض و جامع صغیر مصری صفحہ ۶۰ عن ابن مالک الطائی رض

الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۱۶۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا

دیر نہیں رکھی ہے تو نے اور نہ دیر نہیں آنا اس چیز کا

عَجَّلْتَ ۱ بار

کہ جلد لکھی ہے تو نے

[۱] اَللّٰھُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِیَنَا

یا اللہ ہمارے دل اور سرتا پا ہم

وَجَوَارِحَنَا بِیَدِکَ لَمْ

اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں

تُمَلِّکْنَا مِنْھَا شَیْئًا فَاِذَا

اختیار کامل دیا ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس

فَعَلْتَ ذٰلِکَ بِنَا فَکُنْ اَنْتَ

جب سے تو نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیا ہے ۔ تو تو ہی

وَلِیَّنَا وَاھْدِنَا اِلٰی سَوَآءِ

ہے مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں سیدھا

السَّبِیْلِ ۱ بار

راستہ

[۲] اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم)

اے اللہ رحم فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت

رَحْمَۃً عَامَّۃً ۱ بار

پر رحمت عامہ

[۱] الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۱۸۰-۱۸۱

[۲] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ سب سے افضل دعا یہ ہے کہ جو کہے اللھم ارحم امۃ ... الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۶ نمبر ۳۷۱۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰی نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ

حضرت ادریس علیہ السلام کی دُعا

یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ
اے عزت و جلال والے اور اے بخشش والے

وَیَا ذَا الطَّوۡلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
کوئی معبود نہیں ہے مگر

اَنۡتَ ظَهۡرُ اللَّاجِیۡنَ وَجَارُ
تو پناہ ڈھونڈنے والوں کی پشت پناہ تو ہے اور پڑوسی

الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ وَاُنۡسُ الۡخَائِفِیۡنَ
ڈھونڈنے والوں کا پڑوسی تو ہے اور ڈرنے والوں کا انیس تو

اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اِنۡ کُنۡتُ فِیۡ
ہے بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں لوح محفوظ

اُمِّ الۡکِتَابِ شَقِیًّا اَنۡ تَمۡحُوَ
میں بد بخت ہوں تو تو میری بد بختی

مِنۡ اُمِّ الۡکِتَابِ شَقَایَ وَ
کو مٹا دے لوح محفوظ سے اور

تُثۡبِتَنِیۡ عِنۡدَكَ سَعِیۡدًا وَ
اپنے ہاں نیک بخت کرکے بختہ طور پہ لکھ دے اور

اِنۡ کُنۡتُ فِیۡ اُمِّ الۡکِتَابِ
اگر میں لوح محفوظ میں محروم و

مَحۡرُوۡمًا مُقۡتَرًا عَلَیَّ فِیۡ
مفلس ہوں اپنے رزق

حضرت حسن بن ابی الحسن سے روایت ہے کہتا ہوں۔ کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے ذکر کیا ہے۔ کہ حضرت ادریس علیہ السلام ایک دعا مانگا کرتے تھے کہ جس کے متعلق وہ کہا کرتے تھے کہ یہ دعا بیوقوفوں کو نہ سکھلائی جائے۔ کیونکہ وہ اس کے ذریعے سے دعا میں مانگیں گے۔ یہ ہیں وہ کلمات: یا ذا الجلال والاکرام و یا ذا الطول ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۸ شمارہ ۵۰۹۹

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

رِزۡقِیۡ اَنۡ تَمۡحُوَ مِنۡ اُمِّ
میں تو مٹا دے لوح محفوظ

الۡکِتَابِ حِرۡمَانِیۡ وَاِقۡتَارِیۡ
سے میری محرومی اور میری تنگی کو

وَارۡزُقۡنِیۡ وَاَثۡبِتۡنِیۡ عِنۡدَکَ
اور مجھے رزق دے اور مجھے لکھ دے اپنے ہاں

سَعِیۡدًا مُوَفَّقًا لِلۡخَیۡرِ
خوش بخت، ایسا خوش بخت جس کو تمام بھلائیوں کی توفیق

کُلِّہٖ ابار
دی گئی ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ
اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس

الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الۡمُبَارَکِ الۡاَحَبِّ
نام سے جو پاک ہے۔ پاکیزہ ہے مبارک ہے سب سے زیادہ پسند ہے

اِلَیۡکَ الَّذِیۡ اِذَا دُعِیۡتَ بِہٖ اَجَبۡتَ
تجھ کو وہ نام جس کے ساتھ آپ سے دعا مانگی جائے تو آپ قبول فرماتے

وَاِذَا سُئِلۡتَ بِہٖ اَعۡطَیۡتَ وَاِذَا
ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا فرماتے ہیں اور جب

اسۡتُرۡحِمۡتَ بِہٖ رَحِمۡتَ وَاِذَا
اس کے ساتھ آپ کی رحمت مانگی جائے تو آپ رحم فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ

اسۡتُفۡرِجۡتَ بِہٖ فَرَّجۡتَ ابار
فراخی مانگی جائے تو آپ فراخی عطا فرماتے ہیں

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۹۵
عن عائشہ رضی اللہ عنہا

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَلْفَجْرْ

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِى
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی
الْاَمْرِ وَ اَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ
کام میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے عزم راسخ
وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ
اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر گزاری تیری نعمت کی اور اچھی طرح سے کرنا
عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا
تیری عبادت کا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سچ بولنے والی زبان
وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّ خُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَّ
اور بے روگ دل اور درست اخلاق اور
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ
پناہ لیتا ہوں میں تیری اس چیز کی برائی سے جس کو تو جانتا ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے
مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا
بھلائی اس چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اس گناہ کی
تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
جسے تو جانتا ہے بلاشبہ تو خوب جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا
۲؎ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَ لَا تَنْقُصْنَا وَ اَكْرِمْنَا
اے اللہ ہمیں زیادہ دیجئے گا اور ہمیں نقصان نہ پہنچایئے گا اور ہمیں عزت دینا

۱؎ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ
ترمذی رح، حاکم رح
ابن حبان رح،
ابن ابی شیبہ رح
حصن حصین
صفحہ ۸-۲۴۷

۲؎ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
ثوبان رضی اللہ عنہ
ترمذی رح، نسائی رح، حاکم رح
حصن حصین
صفحہ ۸-۲۴۷

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَ لَا تُهِنَّا وَ اَعْطِنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا

اور ہمیں ذلیل نہ کرنا اور ہمیں عطا کرنا اور ہمیں محروم نہ کرنا

وَ اٰثِرْنَا وَ لَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَ اَرْضِنَا

اور برتری و فضیلت عطا کرہمیں اور نہ برتری دیجیئو ہمارے اوپر کسی کو اور ہمیں راضی

وَ ارْضَ عَنَّا ابار

رکھنا اور ہم سے راضی رہنا

[1] اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَ اَعِذْنِىْ

اے اللہ ڈال دے میرے دل میں میری ہدایت اور پناہ دے مجھے

مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ابار

میرے نفس کے شر سے

[2] اَللّٰهُمَّ قِنِىْ شَرَّ نَفْسِىْ وَ اَعْزِمْ لِىْ

اے اللہ بچالے مجھے میرے نفس کے شر سے اور ہمت دے مجھے

عَلٰى رُشْدِ اَمْرِىْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ مَآ

کہ اصلاح کروں اپنے کام کی اے اللہ بخش دے

اَسْرَرْتُ وَ مَآ اَعْلَنْتُ وَ مَآ اَخْطَأْتُ

میرے پوشیدہ گناہ اور میرے کھلے گناہ اور میرے نادانستہ گناہ

وَ مَا عَمَدْتُّ وَ مَا جَهِلْتُ ابار

اور میرے دانستہ گناہ اور جو میں نے نادانی کی

[3] اَسْأَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا

مانگتا ہوں میں اللہ سے عافیت دنیا میں

وَ الْاٰخِرَةِ ابار

اور آخرت میں

[4] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کام کرنے کی

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

[1] عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ترمذی رح — حصن حصین صفحہ ۲۷۷-۲۷۸

[2] ابن عباس رضی اللہ عنہ ترمذی رح — حصن حصین صفحہ ۲۷۹

[3] حصین بن عبید رضی اللہ عنہ حاکم رح، نسائی رح، ابن حبان رح — حصن حصین صفحہ ۲۷۹

[4] ابی الدرداء رضی اللہ عنہ ترمذی رح، حاکم رح — حصن حصین صفحہ ۲۷۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ
بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

وَتَرۡکَ الۡمُنۡکَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاکِیۡنِ
اور بُرے کام چھوڑنے کی اور مسکینوں سے محبت کرنے کی

وَاَنۡ تَغۡفِرَ لِیۡ وَتَرۡحَمَنِیۡ وَاِذَا
اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور رحم فرما تو مجھ پر اور جب

اَرَدۡتَّ بِقَوۡمٍ فِتۡنَۃً فَتَوَفَّنِیۡ غَیۡرَ
تو ارادہ کرے کسی قوم کی آزمائش کا تو اُٹھالے مجھے بغیر

مَفۡتُوۡنٍ وَّاَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ
آزمائش کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری محبت اور ان کی محبت جو تجھ

یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ ۱بار
سے محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت جو قریب کر دے تیری محبت کے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ فِعۡلَ الۡخَیۡرَاتِ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک کام کرنے کی

وَتَرۡکَ الۡمُنۡکَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاکِیۡنِ
اور بُرے کام چھوڑنے کی اور مسکینوں سے محبت کرنے کی

وَاِذَا اَرَدۡتَّ فِی النَّاسِ فِتۡنَۃً فَاقۡبِضۡنِیۡ
اور جب تو چاہے لوگوں کو آزمانا تو قبض کرلے روح

اِلَیۡکَ غَیۡرَ مَفۡتُوۡنٍ ۱بار
میری اپنی طرف بغیر آزمائش کے

ٰٓ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت اور محبت

مَنۡ یُّحِبُّکَ وَالۡعَمَلَ الَّذِیۡ یُبَلِّغُنِیۡ
ان کی جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت جو پہنچا دے مجھے

حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ
تیری محبت تک اے اللہ بنا دے تو اپنی محبت زیادہ محبوب مجھے

لہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے: اللھم انی اسئلک فعل الخیرات الخ
مؤطا امام مالک صفحہ ۷۰۲

ٰٓ ابی الدرداء رضی اللہ عنہ ترمذی ج۲، حاکم ج۱
حصن حصین صفحہ ۲۷۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلۡ مِنَّا
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مِنْ نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مِنَ الْمَآءِ

میری اپنی جان سے اور اپنے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

الْبَارِدِ ۱ بار

ـلہ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ

اے اللہ عطا کر مجھے اپنی محبت اور ان کی محبت

يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

جن کی محبت نفع دے مجھے تیرے ہاں اے اللہ جیسا کہ تو نے

رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ

دی ہیں مجھے میری پسند کی چیزیں اسی طرح بنا دے ان کو میری قوت

فِيْ مَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَ مَا زَوَيْتَ عَنِّيْ

اپنی پسند کے کاموں میں اے اللہ اور جو کچھ دور رکھا ہے تو نے مجھ سے

مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ ۱ بار

میری پسند کی چیزوں میں سے تو ان کو بنا دے باعث فراغت میرے لیے اپنی پسند کی باتوں میں

ـلہ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ وَ

اے اللہ بہرہ مند کر مجھے میرے کانوں سے اور میری آنکھ سے اور

اجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى

بنا دے ان کو وارث میرا اور مدد فرما میری

مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَ خُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ ۱ بار

اس کے مقابلے میں جو ظلم کرتا ہے مجھ پر اور لے اس سے میرا انتقام

ـسہ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى

اے بدلنے والے دلوں کے جما دے میرے دل کو اپنے

دِيْنِكَ ۱ بار

دین پر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

ـلہ عبداللہ بن یزید الخطمی رض ترمذی رح

حصن حصین صفحہ ۲۸۰

ـلہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ترمذی رح، حاکم رح، بزار رح

حصن حصین صفحہ ۲۸۰

ـسہ ام سلمہ رض و عائشہ صدیقہ رض و جابر رض

ترمذی رح، نسائی رح، حاکم رح، احمد رح، ابویعلی رح

حصن حصین صفحہ ۲۸۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ◯ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ [1]
اے اللہ! میں تجھ سے عافیت عاجلہ کا سوال
عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ
کرتا ہوں تیری طرف سے اور بلاؤں پر صبر کا
وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى
اور دنیا سے تیری رحمت کی طرف
رَحْمَتِكَ ۱ بار
نکلنے کا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ [2]
یا اللہ کردے ہمیں اپنے منتخب بندوں
الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ
میں سے جن کے چہرے اور اعضاء
الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ۱ بار
روشن ہوں گے۔ جو مقبول جماعتوں میں ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ [3]
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں
فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ
عورتوں کے فتنہ سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۱ بار
عذاب قبر سے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

[1] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ اور عرض کیا: اللہ سبحانہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور ان کلمات کے ساتھ سوال کی تو اللہ تعالیٰ آپ کو جو چیز عطا فرمانے کا ارادہ فرمائیں گے ان کلمات کے ساتھ عطا فرمائیں گے، دعا کیا کریں: اللھم انی اسئلک تعجیل الخ
المستدرک الحاکم جلد اول صفحہ ۵۲۳ و کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۶ شمار ۳۲۱۰

[2] وفد عبد القیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بعض برس سنا: اللھم اجعلنا من عبادک المنتخبین ... الخ اس کے کلمات سننے کے بعد انہوں نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنتخبین: اللہ کے بندوں سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے صالح بندے۔ پھر انہوں نے پوچھا کہ الغر المحجلین کون لوگ ہیں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن لوگوں کے وضو کے اعضاء روشن ہوں گے۔ پھر انہوں نے عرض کیا کہ المتقبلین کون ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو اس وقت بطور وفد کے اپنے نبی کی معیت میں اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔
وفد عبد القیس رضی اللہ عنہ / احمد ج ۲ مجمع الزوائد جلد دہم صفحہ ۱۷۲

[3] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۰۹۹ عن سعد رضی اللہ عنہ و جامع صغیر مصری صفحہ ۶۱ عن سعد رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّ
یا اللہ زندہ رکھ مجھے مسلمان اور
اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا ۱ بار
مارنا مجھے مسلمان

۲۔ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ
یا اللہ ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں
وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ۱ بار
اور بچانا مجھے اپنے عذاب سے

۳۔ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَ
یا اللہ محفوظ کردے میری شرمگاہ کو اور
يَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ ۱ بار
آسان کردے مجھ پر میرا کام

۴۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ
یا اللہ میں مانگتا ہوں مجھ سے وضو کا
الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ
کمال اور نماز کا کمال اور
تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ۱ بار
تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا کمال

۱ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۱۹۵

۲ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۹۳-۱۹۲

۳ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۱۹۳

۴ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۱۹۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ

یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ

برائی سے دو اندھوں کی یعنی رَو اور

وَالْبَعِيْرِ الصَّوُّوْلِ ١ بار

حملہ آور اونٹ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان کہ

يُّبَاشِرُ قَلْبِىْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا

پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا یہاں

حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِىْ

تک کہ جان لوں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ وَ رَضِّنِىْ

مگر جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لیے اور رضا اپنی

مِنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ

اس چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش

لِىْ ١ بار

میں سے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ قُدْرَتِكَ

یا اللہ امن دے اپنی قدرت میں

وَ اَدْخِلْنِىْ فِىْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ

مجھے اور داخل کرلے اپنی رحمت میں مجھے اور گزار

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۶۸ عن ابن عمر رض و جامع صغیر مصری صفحہ ۵۸

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۷۳ عن ابن عمر رض

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۰۲ عن عائشہ رض بنت و مسند احمد جامع صغیر مصری صفحہ ۶۰

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَجَلِىْ فِىْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ
دے اپنی طاعت میں میری عمر اور خاتمہ کر میرا
لِىْ بِخَيْرِ عَمَلِىْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهٗ
میرے سب سے اچھے عمل پر اور کر دے ثواب
الْجَنَّةَ ا بار
اس کا جنت

^٥٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ
اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ
اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے اور بڑھاپے سے
وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ
اور دل کی سختی سے اور غفلت سے اور محتاجی سے اور ذلت سے
وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ
اور مسکینی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے اور
الْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
کفر سے اور نافرمانی سے اور آپس کی دشمنی سے اور نفاق سے
وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
اور سنانے سے اور دکھلاوے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے
الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَ
پن سے اور گونگا ہونے سے اور پاگل ہونے سے اور کوڑھ سے اور
الْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ ا بار
پھلبہری سے اور بری بیماریوں سے

٥٤ کنز العمال جلد اول صفحہ ١٩٥ شمار ٣٦٩٢ عن انس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۳ بار

اَلْاِشْرَاقُ

۱ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ
اے اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں برسنے والی
تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ
کہ سیراب کر دیں دل کو بہتے ہوئے آنسوؤں سے تیرے
خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا
خوف سے قبل اس وقت کے کہ ہو جائیں آنسو خون
وَّالْاَضْرَاسُ جَمْرًا ۱ بار
اور داڑھیں انگارے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ
یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری
مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ
مکار دوست سے کہ آنکھیں تو
تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْ اِنْ
اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور دل اس کا چیرے لیتا ہے اگر
رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ
دیکھے بھلائی تو دبا دے اور اگر
رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا ۱ بار
دیکھے برائی تو فاش کر دے

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۷۲ عن ابن عمر رض

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۷۷ عن ابی سعید الخدری رض و جامع صغیر مصری صفحہ ۹۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان جو واپس نہ چلا جائے

وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ نَبِیِّنَا
اور ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور رفاقت اپنے نبی

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْٓ اَعْلٰی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جنت کے

دَرَجَۃِ الْجَنَّۃِ جَنَّۃِ الْخُلْدِ
اونچے درجے جنت خلد میں

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت

اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّ
ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ اور

نَجَاحًا تُتْبِعُہٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ
کامیابی جس کے بعد لائے تو فلاح اور رحمت تیری طرف سے

وَعَافِیَۃً وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا
اور عافیت و بخشش تیری طرف سے اور خوشنودی

۳ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ
اے اللہ مجھے نفع دے اس علم سے جو تو نے مجھے سکھایا اور سکھا مجھے وہ علم

مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِہٖ
جو نفع دے مجھے اور عطا کر مجھے وہ علم جس سے نفع دیوے تو مجھے

۴ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ
اے اللہ نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے سکھایا اور سکھا مجھے وہ علم

مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی
جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم تعریف اللہ ہی کے لیے ہے،

۱ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نسائی ۱، ابن حبان ۱، حاکم ۱
حصن حصین صفحہ ۲۸۰-۱

۲ انس رضی اللہ عنہ نسائی ۲، حاکم ۲
حصن حصین صفحہ ۲۸۰-۱

۳ انس رضی اللہ عنہ نسائی ۳، حاکم ۳
حصن حصین صفحہ ۲۸۲

۴ ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ ترمذی ۴، ابن ماجہ ۴، ابن ابی شیبہ ۴
حصن حصین صفحہ ۲۸۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

كُلِّ حَالٍ وَّ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

ہر حال میں اور پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی دوزخ والوں

اَهْلِ النَّارِ ۱ بار

کی حالت سے

[۱] اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ

اے اللہ بواسطہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور بواسطہ اپنی قدرت کے

عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ

مخلوق پر زندہ رکھیو مجھے جب تک تیرے علم میں زندہ رہنا

خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ

بہتر ہو میرے لیے اور اٹھا لیجیو مجھے جب تیرے علم میں اٹھا لینا

خَيْرًا لِّيْ وَ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي

بہتر ہو میرے لیے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری خشیت

الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ وَ كَلِمَةَ الْاِخْلَاصِ

باطن میں اور ظاہر میں اور بات خلاص کی

فِي الرِّضَا وَ الْغَضَبِ وَ اَسْئَلُكَ نَعِيْمًا

رضا مندی میں اور غصے میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت

لَّا يَنْفَدُ وَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَ

جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی وہ ٹھنڈک جو منقطع نہ ہو اور

اَسْئَلُكَ الرِّضٰى بِالْقَضَآءِ وَ بَرْدَ

مانگتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کی توفیق (تیرے) فیصلے پر اور پُر لطف

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ لَذَّةَ النَّظَرِ

زندگی موت کے بعد اور لذت دیدار

اِلٰى وَجْهِكَ وَ الشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ وَ

تیرے رخ زیبا کی اور تڑپ تیری ملاقات کی اور

[۱] عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ، نسائی، حاکم، احمد، طبرانی

حصن حصین صفحہ ۲۸۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّ فِتْنَۃٍ
پناہ لیتا ہوں میں تیری آزار دینے والی سختی سے اور گمراہ کرنے

مُّضِلَّۃٍ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ
والے فتنے سے اے اللہ آراستہ کر ہمیں ایمان کی زینت سے

وَ اجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ ابار
اور بنا دے ہمیں ایسے رہنما جو ہدایت یافتہ ہوں

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّہٖ عَاجِلِہٖ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی فوری ہونے والی

وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَ مَا لَمْ
اور دیر سے ہونے والی وہ جس کا مجھے علم ہے اور وہ جس کا

اَعْلَمْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّہٖ
مجھے علم نہیں ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ہر برائی سے

عَاجِلِہٖ وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا
جلد ہونے والی سے اور بدیر ہونے والی سے جس کا مجھے علم ہے اور جس کا

لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ
مجھے علم نہیں ہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ

خَیْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ وَ
بھلائی جو مانگی ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ
پناہ لیتا ہوں میں تیری اس برائی سے جس سے پناہ لی تیرے

عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بندے اور تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے۔ اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْجَنَّۃَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ
جنت اور جو قریب کر دے اس کے قول ہو

لہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
ابن ماجہ، ابن حبان، مسلم

حصن حصین
صفحہ ۲۸۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَوْ عَمَلٍ وَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَ

یا فعل اور پناہ لیتا ہوں میں تیری دوزخ سے اور

مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّ

جو قریب کر دے اس کے قول ہو یا فعل اور

اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّیْ خَيْرًا

مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ کر دیوے تو اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر

وَّ اَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ

اور درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ جو فیصلہ کرے تو میرے حق میں کسی بھی کام کا تو

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ۱ بار

کر دے تو اس کا انجام اچھا

[۲] اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ

اے اللہ بہتر کر دے انجام ہمارے تمام کاموں کا

كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَ

اور اپنی پناہ میں لے لے ہمیں دُنیا کی رُسوائی سے اور

عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۱ بار

آخرت کے عذاب سے

[۳] اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ وہ حق ہے ظاہر

وَاَنَّهٗ يُحْیٖ وَ يُمِيْتُ وَاَنَّ السَّاعَةَ

اور بے شک وہ زندہ کرنے اور مارنے والا ہے اور بے شک قیامت

اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

آنیوالی ہے اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور بے شک اللہ قبروں میں

مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۴ بار

دفن ہونے والوں کو زندہ کرے گا

[۱] بیہقی، ابن ابی ارطاۃ رضہ، ابن حبان رح، حاکم رح

حصن حصین صفحہ ۳۸۲

[۲]

[۳] حضرت انس رضہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر روز چار مرتبہ (یہ کلمات) پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ (دوزخ) سے بری کر دے گا۔ اشهد ان الله هو الحق المبين ... الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۰، اشعار ۲۴۳۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَلضُّحٰى

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ
اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس حیوان کی
مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ
برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان کی
مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ
برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی
مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ۱ بار
برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے

۲ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَآئِمًا وَّ
اے اللہ قائم رکھ مجھے اسلام پر اُٹھتے ہوئے اور
احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ
قائم رکھ مجھے اسلام پر بیٹھتے ہوئے اور قائم رکھ مجھے
بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّ لَا تُشْمِتْ بِيْ
اسلام پر لیٹتے ہوئے اور نہ موقع دے طعنہ دینے کا میرے اوپر
عَدُوًّا وَّ لَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
دشمن کو اور نہ حاسد کو اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۰۲ عن ابن عباس رضہ

۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاکم رح، ابن حبان رح حصن حصین صفحہ ۲۸۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ
ہر اس بھلائی کا جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَآ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے شر سے

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْئَلُكَ مِنَ
جس کو پکڑے ہوئے ہے تو چوٹی سے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

الْخَيْرِ الَّذِیْ ھُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ
اس بھلائی کا جو تمام تر تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ
اے اللہ ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ
اور تیری مغفرت کے سامان اور سلامت رہنا

كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
ہر گناہ سے اور غنیمت جاننا ہر نیکی کو

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ
اور پالینا جنت کا اور بچ جانا دوزخ سے

اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
اے اللہ نہ چھوڑ ہمارا کوئی گناہ مگر اسے بخش کر

وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا
اور نہ کوئی فکر مگر اسے دور فرما کر اور نہ کوئی قرض

اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ
مگر اسے ادا کر کے اور نہ کوئی حاجت دنیا کی حاجتوں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ
میں سے اور آخرت کی مگر اسے پورا کر کے اے تمام رحم کرنے والوں

[1] حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابن حبان، ار

حصن حصین صفحہ ۲۸۲

[2] حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاکم، طبرانی

حصن حصین صفحہ ۲۸۲

[3] حضرت انس رضی اللہ عنہ طبرانی فی الکبیر والدعا

حصن حصین صفحہ ۲۸۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

الرَّاحِمِيْنَ ۱ بار

رحم کرنے والے!

۱ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ ہماری مدد فرما اپنے ذکر کرنے اور شکر کرنے

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۱ بار

اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

۲ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے اللہ مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے اور شکر کرنے

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۱ بار

اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

۳ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ

اے اللہ قانع کر دے مجھے اس پر جو تو نے مجھے دیا ہے اور برکت عطا فرما مجھے

فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ

اس میں اور بدلہ عطا فرما ہر گمشدہ چیز کا مجھے

بِخَيْرٍ ۱ بار

بہتر

۴ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ زندگی کا

وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ

اور راستی والی موت کا اور ایسی زندگی کی طرف لوٹنے کا جس میں رسوائی

وَّلَا فَاضِحٍ ۱ بار

اور فضیحت نہ ہو

۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ رِضَاكَ

اے اللہ میں کمزور ہوں قوت عطا فرما اپنی رضا کے حصول کی خاطر

۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حاکم رح، احمد رح — حصن حصین صفحہ ۲۸۵

۲ ابن عمر رضی اللہ عنہ حاکم رح — حصن حصین صفحہ ۲۸۵

۳ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بزار رح — حصن حصین صفحہ ۲۸۵

۴ ابن عباس رضی اللہ عنہ حاکم رح — حصن حصین صفحہ ۲۸۵

۵ بریدہ بن حصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ حاکم رح، ابن ابی شیبہ رح — حصن حصین صفحہ ۲۸۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

كُلَّمَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

ضَعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ

میری کمزوری کو اور پکڑ کرلے جا بھلائی کی طرف مجھے چوٹی سے

وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِیْ

اور بنا دے اسلام کو میری پسند کی انتہا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ

اے اللہ میں کمزور ہوں مجھے قوت دے اور میں

ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ ۔ۭ

ذلت میں ہوں مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں مجھے رزق دے

لہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ

اے اللہ تو ہی اول ہے کوئی چیز نہیں ہے تجھ سے پہلے

وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ

اور تو ہی آخر ہے کوئی چیز نہیں ہے تیرے بعد

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ (شَرِّ) كُلِّ دَآبَّةٍ نَاصِیَتُهَا

پناہ لیتا ہوں میں تیری زمین پر ہر اس چلنے والے کے شر سے جس کی چوٹی

بِیَدِكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ

تیرے دست قدرت میں ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری گناہ سے اور کاہلی سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

اور قبر کے عذاب سے اور قبر کے فتنے سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

پناہ لیتا ہوں میں تیری گناہ سے اور قرض سے

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ كَمَا نَقَّیْتَ

اے اللہ پاک کردے مجھے میرے گناہوں سے جیسا کہ پاک و صاف کیا ہے تونے

الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ

سفید کپڑے کو میل کچیل سے اے اللہ

لہ أم سلمہ رضی اللہ عنہا

طبرانی فی الکبیر والاوسط

حصن حصین صفحہ ۲۸۶، ۲۸۷

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جس طرح
بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۱بار
دوری ڈالی تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان
له اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے
سُبْحَانَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۱بار
پاک ہے رب پہلوں کا اور پچھلوں کا
۲ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اے اللہ تمام آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ
والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے تیرے سوا کوئی
اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ
عبادت کے لائق نہیں آپ ہر چیز کے پروردگار ہیں اور اس کے بادشاہ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کی شرارت سے اور شیطان
الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ
کی شرارت سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں
عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى
کوئی گناہ تو خود کروں اور اس کو کسی مسلمان کے سر لگا دوں
مُسْلِمٍ ۱بار

له حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور ایک ہاتھ میرے سینے پر اور دوسرا میرے کندھے پر رکھا جس سے میں نے سینے اور کندھے میں ٹھنڈک محسوس کی۔ پھر کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کبیر الکبیر یعنی اس بڑی ذات کی بڑائی بیان کیجیے والی ذات کی بڑائی بیان کیجیے مراد ہے اللہ اکبر کہیے اور یقین کے ساتھ لا الہ الا اللہ پڑھیے اور کہیے سبحان رب الاولین والآخرین
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمارہ ۳۸۶۵

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۷ شمارہ ۳۴۷۰ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بسم الله الرحمٰن الرحيم ○ ماشاء الله لا قوة الا بالله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولنا وحبيبنا محمد النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته

بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك

يا حي استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واتوب اليه يا قيوم

اللهم بعلمك الغيب وقدرتك

اے اللہ اپنے علم غیب کے وسیلہ سے اور مخلوق پر اپنی

على الخلق احيني ما علمت الحيوة

قدرت کے وسیلہ سے مجھے زندہ رکھ جب تک آپ میرے لئے زندگی

خيرا لي وتوفني اذا علمت الوفاة

بہتر جانیں اور مجھے وفات دیں جب میرے لئے وفات کو

خيرا لي اللهم واسئلك خشيتك

بہتر سمجھیں اے اللہ اور میں آپ سے آپ کا خوف مانگتا ہوں۔

في الغيب والشهادة واسئلك

لوگوں سے غائب ہونے کی حالت میں اور لوگوں کے سامنے اور آپ سے سوال کرتا

كلمة الاخلاص في الرضاء و

ہوں اخلاص کی بات رضامندی اور غصہ کی حالت

الغضب واسئلك القصد في الفقر

میں اور آپ سے مانگتا ہوں درمیانی چال فقر

والغناء واسئلك نعيما لا ينفد و

اور دولتمندی میں اور آپ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور

اسئلك قرة عين لا تنقطع والرضاء

مانگتا ہوں آنکھوں کی ٹھنڈک جو بس نہ ہو اور تقدیر پہ

بالقضاء واسئلك برد العيش

راضی ہو جانا اور آپ سے مانگتا ہوں اچھی زندگی موت

بعد الموت واسئلك لذة النظر

کے بعد اور مانگتا ہوں نظر کی لذت آپ

الى وجهك والشوق الى لقائك في

کے چہرہ مبارک کی طرف اور شوق آپ کی ملاقات کا

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۲۱ عن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

امين امين امين يا رب العلمين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ
بغیر نقصان دینے والی تکلیف کے اور بغیر گمراہ کرنے والے

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ
فتنہ کے اے اللہ زینت بخش ہمیں ایمان کی

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ا بار
اور بنا ہم کو ہدایت کرنے والے ہدایت یافتہ

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ حَتّٰى
اے اللہ نفع دے مجھ کو میرے کانوں سے اور میری آنکھوں سے یہاں تک

تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّىْ وَعَافِنِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ
کہ ان کو میرا وارث بنا اور عافیت دے مجھ کو میرے دین میں اور

فِىْ جَسَدِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِىْ حَتّٰى
میرے جسم میں اور مدد کر میری اس شخص کے مقابلے میں جو مجھ پر ظلم کرے

تُرِيَنِىْ فِيْهِ ثَارِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْلَمْتُ
یہاں تک کہ دکھائے مجھ کو اس شخص میں میرا بدلہ اے اللہ بے شک میں نے سپرد

نَفْسِىْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ وَ
کی اپنی جان تیری طرف اور سپرد کیا اپنا معاملہ (کام) تیری طرف اور

اَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِىْ
جھکایا اپنی کمر کو تیری طرف اور متوجہ کیا اپنے چہرے کو

اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ
تیری طرف کوئی ٹھکانا نہیں مگر تیری ہی طرف میں ایمان لایا تیرے

بِرَسُوْلِكَ الَّذِىْٓ اَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ
رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس کو آپ نے بھیجا اور تیری کتاب پر

الَّذِىْٓ اَنْزَلْتَ ا بار
جو آپ نے اتاری

له کنز العمال جلد اول
صفحہ ۱۹۲
شمار ۳۶۲۲
عن علی المرتضیٰ
رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

١ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَالَمْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا

اے اللہ بے شک ہمیں آپ نے سلامت رکھا ہمارے نفسوں سے

لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا

جس کے ہم مالک نہیں مگر تیری مدد سے۔ اے اللہ پس عطا کر ہم کو ہمارے

مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا ابار

نفسوں سے وہ بات جو آپ کو ہم سے راضی کر دے

٢ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ بے شک ہمارے دل اور ہمارے اعضا تیرے

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا

قبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا مالک نہیں بنایا پس جب

فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا ابار

آپ ان اعضاء کے ساتھ یہ کریں یعنی ہمیں اختیار دیدیں تو آپ ہی اس کے مالک ہیں

٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا

اے اللہ میں تجھ سے عہد لیتا ہوں۔ تو مجھ سے ہرگز اس کا

لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا

خلاف نہ کرے گا۔ اس میں تو شبہ ہی نہیں کہ میں ایک بشر ہی ہوں۔ تو

مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ

جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو۔ یا اس کو برا بھلا کہہ دیا ہو یا

جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ

اس کو کوڑے لگانے کا حکم دے دیا ہو۔ یا بشریت کی بنا پر اس پر

صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ

لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت پاکی اور ایسی

بِهَا اِلَيْكَ ابار

قربت کا ذریعہ بنا دے کہ اسکی وجہ سے تو اس کو اپنا مقرب بنالے

حزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۹۲-۱۹۱ ٣

١ کنز العمال جلد اول ۱۹۳ صفحہ شمار ۳۶۳۶ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

٢ کنز العمال جلد اول ۱۹۴ صفحہ شمار ۳۶۵۵ عن جابر رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

۱؎ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اَسْتَجِدُّ
اے اللہ بے شک آپ ایسے معبود نہیں ہیں کہ میں آپ کی

ثَنَاكَ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ وَ
نئی تعریف کی ہے اور نہ آپ ایسے رب ہیں کہ آپ کا ذکر ختم ہو جائے اور

لَا كَانَ مَعَكَ اِلٰهٌ نَّدْعُوْهُ وَ
نہ آپ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے جس کو ہم پکاریں اور

نَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى
اس کی طرف گریہ زاری کریں اور نہ مدد کی ہے آپ کی کسی نے آپ

خَلْقِكَ اَحَدٌ فَنَشُكُّ فِيْكَ　　ابار
کے پیدا کرنے پر پس ہم شک کریں تیرے بارے میں

۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کی

مَا تَجِيْئُ بِهِ الرُّسُلُ وَشَرِّ مَا تَجِيْئُ
برائی سے جس کو لاتے ہیں تیرے بھیجے ہوئے فرشتے اور اس چیز کی برائی

بِهِ الرِّيْحُ　　ابار
سے جسے ہوا لے کر آئے

۳؎ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا وَّ
اے اللہ کہ تو میری آنکھوں میں نور اور

اجْعَلْ فِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِىْ
کہ تو میرے کانوں میں نور اور کہ تو میری زبان

لِسَانِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّ
میں نور اور کہ تو میرے دل میں نور اور

اجْعَلْ عَنْ يَّمِيْنِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ عَنْ
کہ تو میرے دائیں نور اور کہ تو میرے

۱؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۵۲ عن صہیب رضی اللہ عنہ

۲؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۵۵ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۵۳ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

شِمَالِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ اَمَامِىْ

بائیں نور اور کر تو میرے آگے

نُوْرًا وَّ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

نور اور کر تو میرے پیچھے نور اور کر تو

مِنْ فَوْقِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ اَسْفَلَ

میرے اوپر نور اور کر تو مجھ سے نیچے

مِنِّىْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّىْ يَوْمَ لِقَآئِكَ

نور اور کر تو میرے لئے تیری ملاقات

نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا ابار

کے دن نور اور بڑا کر تو میرے لئے نور

^۱ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ ابار

اے اللہ رزق دے مجھ کو اے اللہ ہدایت دے مجھ کو

^۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطْنٍ لَّا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے پیٹ سے جو

يَشْبَعُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَلٰوةٍ لَّا تَنْفَعُ

نہ سیر ہو اور تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی نماز سے جو نہ نفع دے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ ابار

تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو تیری طرف نہ جھکے

^۳ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْبَاْسِ وَ

اے اللہ نہ رسوا فرما مجھ کو سختی کے دن اور

لَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ابار

نہ رسوا فرما مجھے قیامت کے دن

^۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۶۵۴ عن انس رضی اللہ عنہ

^۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۶۶۵ عن ابی قرصافة رضی اللہ عنہ

^۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۶۶۱ عن انس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

[۱] اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

اے اللہ نہ رسوا فرما ہم کو قیامت کے دن اور نہ

تَفْضَحْنَا يَوْمَ اللِّقَآءِ — ابار

رسوا کر ہم کو اپنی ملاقات کے دن

[۲] اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِىْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّىْ

اے اللہ غنی کر دے مجھ کو علم کے ساتھ اور زینت بخش مجھے

بِالْحِلْمِ وَكَرِّمْنِىْ بِالتَّقْوٰى وَ

تحمل کے ساتھ اور مجھے عزت بخش تقویٰ کے ساتھ اور

جَمِّلْنِىْ بِالْعَافِيَةِ — ابار

مجھے جمال عطا فرما عافیت کے ساتھ

[۳] اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِىْ

اے اللہ عافیت بخش مجھ کو اپنی قدرت میں اور داخل فرما مجھ

فِىْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِىْ فِىْ طَاعَتِكَ وَ

کو اپنی رحمت میں اور پوری کر میری عمر اپنی فرمانبرداری میں اور

اخْتِمْ لِىْ بِخَيْرِ عَمَلِىْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

خاتمہ فرما میرا میرے اچھے عملوں کے ساتھ اور کر ثواب اس کا

الْجَنَّةَ — ابار

جنت

[۴] اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِىْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِىْ

اے اللہ امن دے میری گھبراہٹ کو اور پردہ ڈال میرے عیبوں پر

وَاحْفَظْ اَمَانَتِىْ وَاقْضِ دَيْنِىْ — ابار

اور حفاظت کر میری امانت کی اور ادا فرما دے میرا قرضہ

[۵] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَأْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ م

اے اللہ بے شک آپ لیتے ہیں روح کو پھول

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

[۱] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمارہ ۳۷۶۶ عن ابی قرصافہ رضی اللہ عنہ

[۲] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمارہ ۳۷۷۰ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

[۳] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمارہ ۳۷۷۱ عن حنظلہ بن عبد الاکمی مرسلاً رضی اللہ عنہ

[۴] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمارہ ۳۷۶۹ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

[۵] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمارہ ۳۷۸۰ عن طعمہ بن ابان الجعفی رضی اللہ عنہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ

بَيۡنَ الۡعَصَبِ وَالۡقَصَبِ وَالۡاَنَامِلِ

اور انتڑیوں اور انگلیوں کے درمیان سے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيۡ عَلَى الۡمَوۡتِ وَ

اے اللہ میری مدد فرما موت کے مقابلے میں اور

هَوِّنۡهُ عَلَيَّ ابار

آسان فرما تو اس کو مجھ پر

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اُعِيۡذُهُمۡ بِكَ مِنَ

اے اللہ بے شک میں ان سب کو آپ کی پناہ میں دیتا

الۡكُفۡرِ وَالضَّلَالَةِ وَالۡفَقۡرِ الَّذِىۡ

ہوں کفر سے اور گمراہی سے اور فقر سے جو انسانوں

يُصِيۡبُ بَنِيۡٓ اٰدَمَ ابار

کو پہنچتا ہے

[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَعُوۡذُ بِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ

اے اللہ بے شک میں پناہ لیتا ہوں آپ کے بزرگ چہرے کی

وَاسۡمِكَ الۡعَظِيۡمِ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ ابار

اور آپ کے عظمت والے نام کی کفر سے اور فقر سے

[3] اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَسۡئَلُكَ بِوَجۡهِكَ الۡكَرِيۡمِ

اے اللہ بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے بزرگ چہرے

وَاَمۡرِكَ الۡعَظِيۡمِ اَنۡ تُجِيۡرَنِيۡ مِنَ

(ذات) کے طفیل سے اور آپ کے عظمت والے حکم کے وسیلہ سے یہ کہ آپ مجھے

النَّارِ وَالۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ ابار

محفوظ فرمائیں آگ سے اور کفر سے اور فقر سے

[4] اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ

اے اللہ بے شک میں پناہ مانگتا ہوں بہرے پن سے

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۳۷۸۲ عن بلال بن سعد عن ابیہ رضی اللہ عنہما

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۷۹۷ عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ

[3] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۳۷۸۵ عن عبد الرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ

[4] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۳۷۸۷ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

یا حی استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

وَالْبُکْمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ

اور گونگا ہونے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری گناہ سے اور

الْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ

قرضے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَّوْتِ الْھَمِّ وَاَعُوْذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری فکر کی موت سے اور پناہ

بِکَ مِنْ مَّوْتِ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُبِکَ

مانگتا ہوں تیری گر کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَ

بھوک سے پس بے شک یہ بہت برا ہے ساتھی (پاس لیٹنے والا) اور

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ

پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت سے پس بے شک یہ بہت بری ہے

الْبِطَانَۃُ ابار

راز دار

[۴] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ التَّوْفِیْقَ

اے اللہ میں بے شک آپ سے سوال کرتا ہوں توفیق

لِمَحَآبِّکَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ

آپ کے پیارے عملوں کی اور سچا توکل (بھروسہ)

التَّوَکُّلِ عَلَیْکَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ ابار

آپ پر اور اچھا گمان آپ کے متعلق

[۵] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پیارے

الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

ناموں کے طفیل سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں نہیں جانتا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العٰلمین

[۴] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۳۶۸۹ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

[۵] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۶۹۵ عن انس رضی اللہ عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَا قَیُّوۡمُ

وَبِاسۡمِکَ الۡعَظِیۡمِ الۡاَعۡظَمِ وَبِاسۡمِکَ

اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو سب سے بڑا ہے اور آپ

الۡکَبِیۡرِ الۡاَکۡبَرِ ۔ ا بار

کے اس نام کے طفیل سے جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے

۵ اَللّٰھُمَّ اَحۡسِنۡ عَاقِبَتِیۡ فِی الۡاُمُوۡرِ

اے اللہ اچھا کر میرے انجام کو تمام کاموں میں

کُلِّھَا وَاَجِرۡنِیۡ مِنۡ خِزۡیِ الدُّنۡیَا وَ

اور مجھے پناہ دے دنیا کی رسوائی اور

عَذَابِ الۡاٰخِرَۃِ ۔ ا بار

آخرت کے عذاب سے

۶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مَوۡتِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت

الۡفُجَاءَۃِ وَمِنۡ لَدۡغِ الۡحَیَّۃِ وَمِنَ

سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں

السَّبُعِ وَمِنَ الۡحَرَقِ وَالۡغَرَقِ وَمِنۡ

سے اور جل جانے سے اور ڈوب جانے سے

اَنۡ اَخِرَّ عَلٰی شَیۡءٍ اَوۡ یَخِرَّ عَلَیَّ

اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پہ گر پڑوں یا مجھ پہ کوئی چیز گر

شَیۡءٌ وَمِنَ الۡقَتۡلِ عِنۡدَ فِرَارِ الزَّحۡفِ ۔ ا بار

پڑے اور قتل ہونے سے لشکر کے بھاگنے کے وقت

۵ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۷۹۸ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ

۶ حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کرتے جس شخص کی یہ دعا ہو گی سنا عادت ہو کہ وہ مصیبت پہنچنے سے پہلے مر گیا تھا۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۶۳

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ
اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَلزَّوَالِ

[1] اَللّٰھُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

اے اللہ پیدا کرنے والے صبح کے اور رات کے

اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

راحت بنانے والے اور سورج اور چاند کو حساب

حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ

سے چلانے والے ادا کر تو قرض میرا اور غنی کر تو

مِنَ الْفَقْرِ وَاَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ

مجھ کو محتاجی سے اور فائدہ دے مجھ کو میرے کان اور میری آنکھ

وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ ابار

سے اور میری قوت سے اپنی راہ ہیں

[2] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَسْاَلَۃِ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر سوال

وَخَیْرَ الدُّعَآءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ وَخَیْرَ

اور بہتر دعا اور بہتر کامیابی اور بہتر

الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ الْحَیٰوۃِ

عمل اور بہتر اجر اور بہتر زندگی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

[1] حضرت یحییٰ بن سعید رض کو پہنچی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے یوں زبانِ — اللھم فالق الاصباح وجاعل اللیل سکنا الخ موطا شریف صفحہ ۲۱۲ — ۲۱۱

[1] ام سلمہ رضی اللہ عنہا — طبرانی فی الکبیر و الاوسط

حصن حصین صفحہ ۲۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَ ثَبِّتْنِيْ وَ ثَقِّلْ

اور بہتر موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور بھاری کر دے

مَوَازِيْنِيْ وَ حَقِّقْ اِيْمَانِيْ وَ ارْفَعْ

میرے نیکیوں کے ترازو کو اور سچا ایمان عطا کر مجھے اور بلند فرما

دَرَجَتِيْ وَ تَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَ اغْفِرْ

میرے درجے کو اور قبول فرما میری نماز اور بخش دیجئے

خَطِيْئَتِيْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

میرے گناہ اور سوال کرتا ہوں میں جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْن ١ بار

درجات کا آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ

اے اللہ میں تجھ سے خیر کی ابتدائیں اور

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَ

انتہائیں بھی مانگتا ہوں اور سب کا سب خیر (دینی و دنیاوی) اور

اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

خیر کا اول بھی اور آخر بھی اور خیر کا ظاہر بھی اور باطن بھی

وَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ

اور جنت کے بلند درجے

اٰمِيْنَ ١ بار

آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِيْ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی جو میں لاؤں

وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ وَ خَيْرَ مَآ اَعْمَلُ

اور بھلائی اس کی جو میں کروں اور بھلائی اس کی جو میں عمل کروں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَ خَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ

اور بھلائی اس کی جو پوشیدہ ہے اور بھلائی اس کی جو ظاہر ہے اور

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ۔ اٰمِين ١ بار

بلند درجات کی جنت میں - آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بلند کر دے تو

ذِكْرِىْ وَ تَضَعَ وِزْرِىْ وَ تُصْلِحَ

میرے ذکر کو اور اتار دے تو میرے بوجھ کو اور درست کر دے

اَمْرِىْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَ تُحَصِّنَ

میرے کام اور پاک کر دے تو میرے دل کو اور بچائے رکھ

فَرْجِىْ وَ تُنَوِّرَ قَلْبِىْ وَ تَغْفِرَلِىْ

میری شرمگاہ کو اور روشن کر دے تو میرے دل کو اور بخش دے تو

ذَنْبِىْ وَ اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

میرے گناہ کو اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ - اٰمِين ١ بار

درجوں کا - قبول کیجیو (دعا میری) آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ برکت عطا فرما

لِىْ فِىْ سَمْعِىْ وَ فِىْ بَصَرِىْ وَ فِىْ

مجھے میرے کان میں اور میری آنکھ میں اور

رُوْحِىْ وَ فِىْ خَلْقِىْ وَ فِىْ خُلُقِىْ وَ فِىْ

میری روح میں اور میرے وجود میں اور میرے اخلاق میں اور میرے اہل میں

اَهْلِىْ وَ فِىْ مَحْيَاىَ وَ فِىْ مَمَاتِىْ

اور میری زندگی میں اور میری موت میں اور میرے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَ فِىْ عَمَلِىْ وَ تَقَبَّلْ حَسَنَاتِىْ وَ

عمل میں اور قبول فرما لے میری نیکیوں کو اور

اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جنت کے بلند درجوں کا

الْجَنَّةِ - اٰمِيْنَ ا بار

قبول کیجئے (میری دعا) آمین

[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَىَّ

اے اللہ عنایت فرما اپنی فراخ روزی مجھے

عِنْدَ كِبَرِ سِنِّىْ وَ اِنْقِطَاعِ عُمُرِىْ ۱ بار

میرے بڑھاپے کے وقت میں اور میری عمر کے اختتام میں۔

[2] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَ خَطَئِىْ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور میری خطا

وَ عَمَدِىْ ۱ بار

اور میرے بالارادہ گناہ

[3] يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَ لَا

اے وہ ذات جس کو نہیں دیکھ سکتیں آنکھیں اور نہیں

تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَ لَا يَصِفُهُ

پا سکتے اس کو تخیلات اور نہیں بیان کرسکتے اس کو

الْوَاصِفُوْنَ وَ لَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ

بیان کرنے والے اور نہیں متغیر کرسکتے اس کو حادثات

وَ لَا يَخْشَى الدَّوَآئِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

اور وہ نہیں ڈرتا ہے زمانے کی گردشوں سے جانتاہے وہ بوجھ

الْجِبَالِ وَ مَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَ عَدَدَ

پہاڑوں کے اور پیمانے سمندروں کے اور تعداد

[1] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا، حاکم رح، طبرانی رح فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۴۸۸

[2] حضرت عثمان رض بن العاص / ابن حبان رح حصن حصین صفحہ ۴۸۸

[3] حضرت انس رض طبرانی رح حصن حصین صفحہ ۴۸۸

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

۳ بار ۞ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۞ ۳ بار

قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَ وَرَقِ

بارش کے قطرات کی اور تعداد درختوں کے

الْاَشْجَارِ وَ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ

پتوں کی اور تعداد ان چیزوں کی جن کو چھپا لیتی ہے تاریکی میں

اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَ

رات اور جن پر چمکتا ہے دن اور

لَا تُوَارِىْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّ

نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی آسمان دوسرے آسمان کو اور

لَآ اَرْضٌ اَرْضًا وَّ لَا بَحْرٌ مَّا

نہ کوئی زمین دوسری زمین کو اور نہ کوئی سمندر اپنی

فِىْ قَعْرِهٖ وَ لَا جَبَلٌ مَا فِىْ

تہ کی اشیاء کو اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی کھوہ

وَعْرِهٖ اِجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِىْ اٰخِرَهٗ

میں ہیں - کر دے تو بہترین عمر میری آخری عمر کو

وَ خَيْرَ عَمَلِىْ خَوَاتِيْمَهٗ وَ خَيْرَ

اور بہترین عمل میرے آخری اعمال کو اور بہترین

اَيَّامِىْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ ۱ بار

دن میرے دنوں میں اس دن کو جس میں ملوں میں تجھ سے

۲ يَا وَلِىَّ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ

اے کارساز اسلام کے اور اہل اسلام کے

ثَبِّتْنِىْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ۱ بار

ثابت قدم رکھنا مجھے اس پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الرِّضَا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کا

۱ حضرت انس رضی اللہ عنہ طبرانی

حصن حصین صفحہ ۲۸۸

۲ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ طبرانی فی الکبیر و الاوسط

حصن حصین صفحہ ۲۸۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

بِالْقَضَآءِ وَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ
تیرے فیصلوں پر اور سکون بخش زندگی کا مرنے کے بعد

وَ لَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ وَ الشَّوْقَ
اور تیرے رُخِ زیبا کی لذت دیدار کا اور آتشِ شوق کا

اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ
تیری ملاقات کی بغیر کسی آزار دینے والی مصیبت کے

وَّ لَا فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ ۱ بار
اور بغیر کسی گمراہ کرنے والے فتنے کے

۱؎ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ
اے اللہ اچھا بنا دے انجام ہمارا تمام کاموں میں

کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا
اور پناہ دے ہمیں اپنی دُنیا کی رسوائی

وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ۱ بار
اور آخرت کے عذاب سے

۲؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ غِنَایَ وَ
اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اپنی دولتمندی کا اور

غِنَا مَوْلَایَ ۱ بار
اپنے متعلقین کی دولتمندی کا

۳؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَّقِیَّۃً
اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ زندگی کا

وَّ مِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَّ مَرَدًّا غَیْرَ
اور راستی کی موت کا اور ایسی زندگی کی طرف لوٹنے کا

مُخْزٍ وَّ لَا فَاضِحٍ ۱ بار
جس میں رسوائی نہ ہو اور نہ اس میں فضیحت ہو

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی یہ دعا ہوگی وہ مصیبت میں گرفتار ہونے سے پہلے دنیا سے رخصت ہو جائیگا
بزار ابی ارطاۃ رضہ طبرانی، احمد رہ
حصن حصین صفحہ ۲۸۹

۲؎ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ احمد، طبرانی رہ
حصن حصین صفحہ ۲۸۹

۳؎ ابی عمر رضی اللہ عنہ طبرانی رہ
حصن حصین صفحہ ۲۸۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

^١ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ
اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر اور
اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ١ بار
داخل کر دے مجھے جنت میں
^٢ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ
اے اللہ برکت عطا فرما مجھے میرے دین میں جس پر
هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَ فِيْ اٰخِرَتِي
دار و مدار ہے میرے کام کا اور میری آخرت میں
الَّتِيْ اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَ فِيْ دُنْيَايَ
جس کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے اور میری دنیا میں
الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ
جس میں میری گزران ہے اور بنا دے زندگی کو
زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّ اجْعَلِ
باعث زیادتی میرے لیے ہر بھلائی میں اور بنا دے
الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ١ بار
موت کو باعث راحت میرے لیے ہر برائی سے
^٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرضہ کے غلبہ
الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ
سے اور دشمن کے غلبہ سے اور بیوی یا خاندان کا منڈوا یا رانڈ ہو جانا کی
الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ١ بار
ہلاکت سے اور دجال کے فتنہ سے

^١ ابن عمرو رضی اللہ عنہ طبرانی رح — حصن حصین صفحہ ٣٨٩

^٢ زبیر ابن العوام رضی اللہ عنہ بزار رح — حصن حصین صفحہ ٣٩٠

^٣ کنز العمال جلد اول صفحہ ١٩٥ شمار ٣٦٨٠ عن انس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَةَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ یَاقَیُّوۡمُ

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات

اَمُوۡتَ ھَمًّا اَوۡ غَمًّا وَاَنۡ اَمُوۡتَ

سے کہ میں مروں فکر اور غم میں اور مروں میں

غَرَقًا وَاَنۡ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیۡطٰنُ

غرق ہوکر اور شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس

عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَاَنۡ اَمُوۡتَ لَدِیۡغًا ابار

کردے اور بہکائے اور یہ کہ مروں میں سانپ بچھو کے کاٹے سے

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمارہ ۳۸۰۴ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۲ اَللّٰھُمَّ اَشۡرِبِ الۡاِیۡمَانَ قَلۡبِیۡ

اے اللہ میرے دل کو ایمان اس طرح پلا دے

کَمَآ اَشۡرَبۡتَہٗ رُوۡحِیۡ وَلَا تُعَذِّبۡ

جیسے تو نے مجھے (جسم میں) روح پلا دیا ہے اور مجھے میرے بدن میں

شَیۡئًا مِّنۡ خَلۡقِیۡ بِشَیۡءٍ کَتَبۡتَ عَلَیَّ

کسی قسم کا عذاب نہ کر جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے کیونکہ

فَاِنَّکَ قَادِرٌ عَلَیَّ ابار

تو مجھ پر قادر ہے (اس کو ہٹا دینے پر)

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۱۰ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ

حَالِ اَھۡلِ النَّارِ ابار

والوں کے حال سے

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۱۱ عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ اٰمِیۡنَ یَارَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

[1] اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَ

اے اللہ پاک کردے مجھے برف اور

الْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ

اولے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ اے اللہ

طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

پاک کردے میرے دل کو خطاؤں سے جس طرح

طَهَّرْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرے

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

دیتا ہے اور (اے اللہ) میرے اور میرے گناہوں کے

ذُنُوْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ

درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا کہ مشرق اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

مغرب کے درمیان ہے اے اللہ میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

پناہ لیتا ہوں نہ ڈرنے والے دل سے اور

وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ

نہ سیر ہونے والے نفس سے اور نہ قبول ہونے والی دعا

وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

سے اور نہ نفع دینے والے علم سے اے اللہ میں تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ

پناہ لیتا ہوں ان چاروں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں صاف زندگانی

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ٢٠٠ نمبر ٣٨١٨ عن عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

نَقِيَّةً وَمِيْتَةً سَوِيَّةً وَمَرَدًّا

کا اور آسان موت کا اور ایسی لوٹنے کی جگہ کا

غَيْرَ مُخْزٍ ۱ بار

جہاں رسوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ

اور تیری (بارگاہ کی) طرف رجوع کرتا ہوں پس میری توبہ قبول

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱ بار

فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ

اے اللہ! کر دے اپنی محبت سب چیزوں سے بڑھ

الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

کر میرے نزدیک اور سب چیزوں سے زیادہ

اَخْوَفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَ

اپنا خوف مجھ میں پیدا کر دے اور

اقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا

قطع کر دے مجھ سے دنیوی حاجات

بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَائِكَ وَاِذَا

اپنی ملاقات کے شوق کی وجہ سے اور جب

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۰ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۵ عن الہیثم بن مالک الطائی رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغٰفِلُوْنَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَقْرِرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا

تو دنیا والوں کی آنکھوں کو ان کی دنیا سے

مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقِرَّ عَیْنِیْ

ٹھنڈا کرے تو میری آنکھوں کو

مِنْ عِبَادَتِکَ ابار

اپنی عبادت سے ٹھنڈا کردے

[1] اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ

اے اللہ مجھے برے اعمال سے اور

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَ

(برے) اخلاق اور نفسانی خواہشات اور

الْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَاءِ ابار

تمام بیماریوں سے دور رکھ

[2] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

مِنَ الشَّکِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُ

شک سے یقین کے بعد اور میں تیری

بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں شیطان رجیم کے شر سے

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ

اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قیامت کے دن کے

یَوْمِ الدِّیْنِ ابار

عذاب سے

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۴۳ عن زیاد بن علاقہ عن عمہ رضی اللہ عنہ

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۴۹ عن براء رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

۱؎ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ میرے کانوں اور آنکھوں

وَبَصَرِیْ ابار
کی اصلاح فرما

۲؎ اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ
اے اللہ فائدہ دے مجھے میرے کانوں اور

بَصَرِیْ وَعَقْلِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ
میری آنکھوں اور میری عقل سے اور ان کو میرا وارث

مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ
بنا اور میری مدد فرما اس شخص کے مقابلے میں جو مجھ پر

وَاَرِنِیْ مِنْہُ ثَاْرِیْ ابار
ظلم کرے اور دکھا دے مجھے اس سے میرا بدلہ

۳؎ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ
اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرا

لِیْ فِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَ
اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی پاک کر دے اور

قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْھِبْ
جو روزی تو مجھ کو عطا فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما

طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ ابار
اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

۱؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۳۸۳۸ عن جابر رضی اللہ عنہ

۲؎ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۳۸۳۹ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳؎ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تجھے پانچ ہزار بکریاں (عطیہ) دوں یا پانچ کلمات سکھاؤں جو تجھے تیرے دین اور دنیا کی بھلائی کا سبب بنیں یعنی یہ کلمات ان بکریوں سے بڑھ کر ہیں۔ کہہ اللھم اغفرلی ذنبی الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۴۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور

الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ

تیرے رضوان اکبر کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

فَاِنَّهٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ ابار

کیونکہ وہ اللہ کے اسماء میں سے ہے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ چیز مانگتے ہیں کہ جس کا تیرے

بِهٖ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

بندے اور رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سوال کیا ہے

وَنَسْتَعِيْذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے اس چیز کی کہ جس سے تیرے

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ابار

بندے اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ طلب کی ہے

۳ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ وَارْحَمْنِىْ فَمَنْ

اے اللہ مجھے رزق دے اور مجھ پر رحم کر پس جس

رَّحِمْتَهٗ صَرَفْتَ عَنْهُ عَذَابَ

پر اس نے رحم کیا اس سے دوزخ کا عذاب پھیر

النَّارِ وَمَنْ رَّزَقْتَهٗ فَقَدْ كَفَاهُ

دیا اور جس کو اس نے رزق دیا تو بے شک اے اللہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۴۹ عن ابی امامہ و عن ... خلیفہ حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۶۴ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۶۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ مَؤُوْنَةَ الدُّنْيَا ١ بار

نے دنیا کی مشقتوں سے کفایت کردی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ [۱]

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالےٰ کیلئے ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ١ بار

اور اللہ تعالےٰ برکت والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ [۲]

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا قُوَّةَ

قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں قوت (کسی قسم

اِلَّا بِاللّٰهِ ١ بار

کی) مگر اللہ کے (دینے کے) ساتھ

[۱] حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ پانچ کلمات ہیں۔ ان کے برابر کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ ان ہی پر اللہ تعالےٰ نے ملائکہ کو پیدا کیا اور ان ہی کی برکت سے آسمان کو بلند کیا۔ اور زمین کو بچھایا اور پہاڑ و جن و انس پیدا فرمائے اور ان پر اپنے احکام لازم کئے۔ کلمات یہ ہیں:۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ٢٠٢ - ٢٠٣ نمبر ٣٨٧٠

[۲] حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا کی۔ وہ جو کچھ مانگے گا۔ عطا ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔ لا الٰہ الا اللہ۔ الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ٢٠٢ نمبر ٣٨٦٨

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

اَلظُّھْرُ

۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ كَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ قَلْبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ ۱ بار

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب اور قناعت دے مجھے جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ سے ہٹا دیا

۲ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا ۱ بار

اے اللہ بنا دے مجھے بہت صبر کرنے والا اور بنا دے مجھے بہت شکر کرنے والا اور بنا دے مجھے اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہوں میں بڑا

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الطَّیِّبَاتِ وَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ باتوں کا اور

۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے سکھا دوں جس میں تیرے دین اور دنیا کی بھلائی ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ ہزار بکریاں بہت ہیں لیکن پانچ کلمے سکھا دیجئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللھم اغفرلی ذنبی الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۵ شمارہ ۵۰۰۸

۲ ثوبان رضی اللہ عنہ بزار ج حصن حصین صفحہ ۲۹۰

۳ ثوبان / بزار حصن حصین صفحہ ۲۹۰

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

تَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ

بُرائیوں کے چھوڑنے کا اور مسکینوں سے محبت کرنے کا

وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ وَاِنْ اَرَدْتَّ

اور اس بات کا کہ تو میری توبہ قبول فرمالے اور اگر تو ارادہ کرے

بِعِبَادِکَ فِتْنَۃً اَنْ تَقْبِضَنِیْ اِلَیْکَ

اپنے بندوں کی آزمائش کا تو اٹھالے مجھے اپنی طرف

غَیْرَ مَفْتُوْنٍ ۱ بار

بغیر آزمانے کے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا جو نفع دینے والا ہو

وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ ۱ بار

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے جو نفع نہ دے

لہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا جو نفع دینے والا ہو

وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ۱ بار

اور ایسے عمل کا جو مقبول ہو

سے اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْٓ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا

اے اللہ رکھ دے ہماری زمین میں اس کی برکت

وَزِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا ۱ بار

اور اس کی زینت اور اس کا سکون

کہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ الْاَوَّلُ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تو ہی اول ہے

فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَالْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ

تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد

لہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و جابر رضی اللہ عنہ طبرانی فی الکبیر و الاوسط حصن حصین صفحہ ۴۹۰

سے سمرۃ رضی اللہ عنہ طبرانی فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۴۹۰

کہ جابر رضی اللہ عنہ طبرانی فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۴۹۰

ہے ابوہریرہ و ابن ابی شیبہ رضی اللہ عنہما حصن حصین صفحہ ۴۹۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

بَعْدَكَ وَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ

کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے

وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُوْنَكَ اَنْ تَقْضِيَ عَنَّا

اور تو پوشیدہ ہے پس تیرے نیچے کوئی چیز نہیں یہ کہ تو ادا کر دے ہمارا

الدَّيْنَ وَ اَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ ۱بار

قرض اور یہ کہ دولتمند کر دے تو ہمیں مفلسی دور کر کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ

اے اللہ میں رہنمائی طلب کرتا ہوں تجھ سے ان کاموں کی کہ میرے لیے

اَمْرِىْ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ۱بار

مناسب اور بہتر ہوں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے نفس کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ

اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے اپنے گناہوں کی

وَ اَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِىْ وَ

اور رہنمائی طلب کرتا ہوں میں تجھ سے اپنے تمام درست کاموں میں اور

اَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

توبہ کرتا ہوں میں تیرے سامنے توبہ قبول فرما لے میری بیشک تو ہی

رَبِّىْٓ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ رَغْبَتِىْ اِلَيْكَ

میرا رب ہے۔ اے اللہ کر دے میری رغبت کو اپنی طرف

وَ اجْعَلْ غِنَاىَ فِىْ صَدْرِىْ وَ بَارِكْ

اور رکھ دے میرا استغنا میرے سینے میں اور برکت عطا فرما

لِىْ فِىْ مَا رَزَقْتَنِىْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّىْ

مجھے ان چیزوں میں جو تو نے مجھے دی ہیں اور قبول فرما میری یہ دعا

اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّىْ ۱بار

بے شک تو ہی میرا رب ہے

لہ عمر رضی اللہ عنہ ابن ابی شیبہ — حصن حصین صفحہ ۲-۴۹۱

لہ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ ابن حبان — حصن حصین صفحہ ۲-۴۹۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

[1] يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ

اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو اور چھپایا

الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ

برائی کو اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا گناہوں کا

وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ

اور نہیں پردہ دری کرتا پوشیدہ عیبوں کی۔ اے بہت معاف کرنے والے

يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

اے اچھے طریقے سے درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے رحمت کے ساتھ اے

كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى

ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے منتہا

يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

اے عزت کے ساتھ درگزر کرنے والے۔ اے بڑے احسان کرنے والے

يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا

اے دینے والے نعمتوں کے مستحق ہونے سے پہلے

يَا رَبَّنَا وَ يَا سَيِّدَنَا وَ يَا مَوْلَانَا

اے ہمارے پروردگار اور اے ہمارے سردار اور اے ہمارے مولیٰ

وَ يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ

اور اے ہماری چاہت کے آخری مقصود۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ

اَنْ لَّا تَشْوِىَ خَلْقِىْ بِالنَّارِ ۱بار

کہ نہ بھوننا میرے جسم کو آگ میں

[1] عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ
حاکم

حصن حصین
صفحہ ۱۹۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

ا۔ اَللّٰهُمَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ
اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا بُردبار بڑے کرم

الْكَرِيْمُ تَبَارَكْتَ سُبْحَانَ رَبِّ
والا ہے　تو برکت والا ہے　(تو) پاک ہے　رب

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ　۱ بار
عرش عظیم کا

۲۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
نہیں کوئی معبود　مگر　اللہ　بڑا بردبار　بڑے کرم

الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
بڑا کریم　پاک ہے　اللہ　پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
سات آسمانوں کا　اور　پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ　۳ بار
عرش عظیم کا

۳۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
اللہ پاک ہے　جو عرش کریم کا پروردگار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اے

ا۔ حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن ارقم سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی رضی اللہ عنہ کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں جس کے ذریعہ تو دعا کرے۔ تو بخشا جائے اگرچہ چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں۔ تب بھی تجھ کو بخش دیا جائیگا اور وہ دعا یہ ہے (اللهم لا اله الا انت الحليم ... الخ) کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۷ شمارہ ۳۹۲۷

جس شخص نے کہا لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم ... الخ تو وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے لیلۃ القدر کو پایا۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمارہ ۳۸۷۹

۳۔ حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ یہ کلمات الفرج ہیں یعنی کشادگی لانے والے ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ العلی العظیم ... الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۰ شمارہ ۵۰۲۳

۴۔ حضرت الزہری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ يَاقَيُّوْمُ

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ وَ
اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ سے درگذر فرما اور

اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔ ۱بار
مجھے معاف فرما بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْحَلِيْمُ ^1^
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند بردبار

الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
کریم ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند

الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
عظمت والا ہے پاک ہے اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ رَبِّ الْعَرْشِ
سات آسمانوں کا پروردگار عرش

الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
کریم کا اور سب تعریفیں اللہ کے لئے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ ۱بار
ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ^2^
پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

^1^ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات تعلیم فرمائے اور فرمایا کہ جب ان کو پڑھ لے تو تیرے گناہ بخش دئے جائیں گے خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر یا ریت کے ذرات کے برابر ہوں۔ وہ کلمات یہ ہیں: لا الٰہ الا اللہ العلی الحلیم الکریم ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۸ شمار ۵۰۰۳

^2^ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نور کا دریا پیدا فرمایا ہے جس کے اردگرد نورانی ملائکہ نور کے پیالے اپنے ہاتھوں میں نور کے بنے ہوئے لئے ہوئے ہیں اور یہ تسبیح بیان کرتے ہیں۔ سبحان ذی الملک والملکوت ... الخ پس جس شخص نے روزانہ ایک بار یا ہفتے میں یا سال میں ایک بار یا ساری عمر میں ایک بار پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے۔ خواہ سمندر کے جھاگ یا ریگ میدان کی ریت کے برابر ہوں۔ خواہ وہ شخص جہاد سے بھاگ آنے کا مجرم ہو۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے اسے موت نہیں

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

وہ سبوح ہے پاکیزہ ہے ملائکہ اور روح کا

وَالرُّوْحِ ۱بار

پروردگار ہے

۵۳ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے

عَمِلْتُ سُوْٓءًا اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

میں نے جو برے عمل کئے ہیں یا اپنے نفس پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ

ہے پس تو مجھے بخش دے بے شک تو بہتر

الْغَافِرِيْنَ ۱بار

بخشنے والا ہے

۵۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ واحد ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

لا شریک ہے (وہ) الٰہ ہے واحد

صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

بے نیاز نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ وہ جنا گیا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۵۳ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کہی لا الٰہ الا انت سبحانک الخ تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۸۴

۵۴ حضرت جابر اور حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۵۴ کہ جس شخص نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ وحدہ ... الخ تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دو لاکھ نیکیاں لکھتا ہے۔ اور جس شخص نے زیادہ پڑھا۔ تو اس کا ثواب بھی اللہ تعالیٰ بڑھا دیتا ہے۔
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۸۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۱بار
اور نہ اس کا کوئی برابر کا ہمسر ہے

۴ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد لاشریک
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
ہے اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
ہے اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر
اِلَّا بِاللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
اللہ کے ساتھ اور پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہے اور ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۱بار
اور اللہ بہت بڑا ہے

۵ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد لاشریک
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ
ہے اسی کے لئے ملک ہے اور

۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ نمبر ۳۸۸۵

۵ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے کہا لا الہ الا اللہ وحدہ ..... الخ تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت نعیم میں داخل کرے گا۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۵ نمبر ۳۸۹۹

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ

تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے اسے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

(کبھی) موت نہیں اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١ بار

ہر شے پر قادر ہے

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

اے اللہ میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور عام ملائکہ

مَلٰٓئِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ

اور عرش کے اٹھانے والے (ملائکہ) کو بھی گواہ بناتا ہوں اور

اُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَاُشْهِدُ

میں گواہ بناتا ہوں آسمانوں اور زمین کی تمام مخلوق

مَنْ فِي الْاَرْضِ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاُكَفِّرُ مَنْ اَبٰى

تیرا کوئی شریک نہیں اور اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے جو اس

ذٰلِكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

بات کا انکار کرنے والا ہے میں اس سے انکار کرتا ہوں اور گواہی

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ٣ بار

دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

[1] حضرت سلمان اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ ایک بار کہے اللّٰهم انی اشهدك الخ جو ایک بار اس کا تہائی، جو دو بار کہے اس کا دو تہائی اور جو تین بار کہے وہ تمام کا تمام دوزخ سے آزاد ہو جاتا ہے

کنزالعمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۸۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

۱ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ
پاک ہے اللہ قائم ہمیشگی والا
سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ
پاک ہے (وہ جو) حیّ و قیوم ہے پاک ہے وہ
الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ
ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں پاک ہے
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبُّوْحٌ
اللہ عظمت والا اور اس کی تعریف ہے وہ سبوح ہے
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
قدوس ہے پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا
سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ
پاک ہے بلند تر ذات پاکی اور بلندی
وَتَعَالٰى ابدًا
اس کے لئے ہے

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ تَوَاضَعَ
سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے کہ جس کی عظمت کے
كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَالْحَمْدُ
آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف
لِلّٰهِ الَّذِىْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ
اللہ تعالیٰ کے لئے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَضَعَ كُلُّ
اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس کی حکومت کے

۱ حضرت ابان رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم الدائم ... الخ تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانا جنت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھا دیا جائے گا۔
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۵
شمار ۳۸۹۸

۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کہے الحمد للہ الذی تواضع کل شیء ... الخ اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار نیکی لکھتا ہے اور اس کے ہزار درجے بلند کرتا ہے اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لئے قیامت تک استغفار کرنے کے لئے مقرر فرما دیتا ہے۔
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۵
شمار ۳۸۹۱

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

شَيْئٍ لِمُلْكِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

اِسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْئٍ لِقُدْرَتِهٖ ابار
جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

يَا عُدَّتِىْ عِنْدَ كُرْبَتِىْ وَيَا صَاحِبِىْ
اے تکلیف کے وقت میرے (آرام کا) ذریعہ اور اے سختی کے

عِنْدَ شِدَّتِىْ وَيَا وَلِىَّ نِعْمَتِىْ
وقت میرے رفیق اور اے میرے ولی نعمت

يَا اِلٰهِىْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِىْ لَا تَكِلْنِىْ
اے میرے اور میرے آباؤ اجداد کے الٰہ مجھے میرے

اِلٰى نَفْسِىْ فَاَقْتَرِبَ مِنَ الشَّرِّ
نفس کے سپرد نہ کرنا ورنہ وہ مجھے شر سے قریب

وَاَتَبَاعَدَ مِنَ الْخَيْرِ وَاٰنِسْنِىْ
نیکی سے دور کرے گا اور قبر میں میری

فِىْ قَبْرِىْ مِنْ وَحْشَتِىْ وَاجْعَلْ
وحشت کے دور کرنے کی صورت پیدا فرمانا

لِّىْ عَهْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور میرے عہد کو قیامت کے دن

مَسْئُوْلًا ابار
قابل ایفا بنا

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۶ شمار ۳۹۲۱ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

۱۵ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ

اے اسلام کے والی اور اہل

مَتِّعْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ　　ابار

مجھے اس سے فائدہ دے یہاں تک کہ تیری ملاقات کروں

۱۶ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ مَسِّكْنِيْ بِهٖ

اے اسلام کے نگہبان مجھے اس کے ساتھ تمسک عطا فرما

حَتّٰى اَلْقَاكَ　　ابار

یہاں تک کہ تیری ملاقات ہو

۱۷ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ رزق دے ہم کو اپنے فضل سے

وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ

اور نہ محروم کر ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے

لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا

ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں عطا کیا اور پیدا کر دے

فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا

غنا ہمارے نفسوں میں اور کر دے ہماری رغبت اس چیز میں

فِيْمَا عِنْدَكَ　　ابار

جو تیرے پاس ہے

۱۵ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۶ شمار ۳۹۲۲ عن انس رضی اللہ عنہ

۱۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے یا ولی الاسلام مسکنی بہ حتی القاک کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۸ شمار ۳۵۱۲

۱۷ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۱۳ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّ جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ

اے اللہ میرے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں ہیں

لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ

ان میں سے کسی کا تو نے ہم کو مالک نہیں بنایا پھر تو

ذٰلِكَ بِهَا فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّهَا ۔ ۱ بار

نے جب ایسا کیا ہے تو تو ہی ان کا کارساز بن

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالے کے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

۳ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ

اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام پر

قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ

قائم رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ

قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلَامِ

جب میں بیٹھا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۱۹ عن جابر رضی اللہ عنہ

۲ حضرت عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ روزانہ احد (پہاڑ) کے برابر عمل کرے۔ صحابہ نے عرض کیا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک طاقت رکھتا ہے۔ پھر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کس طرح؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ اعظم من احد ... الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۵۸

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۹۰ عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا

جب میں سوتا ہوں اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کو ہنسی

وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

اڑانے کا موقع نہ دینا اے اللہ میں تجھ سے ہر قسم

اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُہٗ

کی بھلائی مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ

بِیَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں

كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُہٗ بِیَدِكَ

سے جن کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَنْتَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے بھی کہ جسکی

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ ابار

پیشانی تو نے پکڑ رکھی ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی

پاک ہے میرا رب بلند ہے

الْعَلِیِّ الْوَھَّابِ ابار

بلند عطیہ بخشنے والا

حضرت سلمہ بن الاکوع رضؓ سے روایت ہے کہ میں نے جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا شروع کرتے سنا ہے تو آپ سبحان ربی الاعلیٰ سے شروع فرماتے تھے۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۰ شمار ۴۹۱۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

اَلْعَصْر

لہ تَمَّ نُوْرُكَ فَھَدَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

مکمل ہے تیرا نور پس تونے ہدایت دی تیرے ہی لیے تعریف ہے

عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

بہت زیادہ ہے تیرا حلم پس تو نے معاف کیا۔پس تیرے ہی لیے ہے تعریف

بَسَطْتَ یَدُكَ فَاَعْطَیْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

تیرا دستِ قدرت فراخ ہوا انعام کے ساتھ۔پس عطا کیا تونے پس تیرے ہی لیے ہے تعریف

رَبَّنَا وَجْھُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْہِ وَ

اے ہمارے پروردگار تیری ذات سب سے بزرگ ذات ہے اور

جَاھُكَ اَعْظَمُ الْجَاہِ وَ عَطِیَّتُكَ

تیرا رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے اور تیرا عطیہ

اَفْضَلُ الْعَطِیَّۃِ وَ اَھْنَاُھَا تُطَاعُ

سب سے اچھا عطیہ ہے اور سب سے زیادہ خوشگوار، اطاعت کی جاتی ہے تیری

رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ تُعْصٰی رَبَّنَا فَتَغْفِرُ

اے ہمارے رب تو تُو شکر کو قبول کرتا ہے اور نافرمانی کی جاتی ہے اے ہمارے رب! تو تو بخش دیتا ہے

وَتُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ الضُّرَّ

اور دُعا قبول کرتا ہے تو بے قرار کی اور دُور کرتا ہے تو تکلیف کو

وَ تَشْفِی السَّقِیْمَ وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ

اور شفا دیتا ہے تو بیمار کو اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو

لہ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، ابویعلیٰ موقوفاً، ابن ابی شیبہ
حصن حصین صفحہ ۲۹۳

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

وَ تَقْبَلُ التَّوْبَۃَ وَ لَا یَجْزِیْ بِاٰلَآئِکَ

اور قبول کرتا ہے تُو توبہ کو اور نہیں بدلہ دے سکتا تیری نعمتوں کا

اَحَدٌ وَّ لَا یَبْلُغُ مِدَاحَتَکَ قَوْلُ

کوئی اور نہیں پہنچ سکتا تیری تعریف کو قول

قَآئِلٍ ١ بار

کسی قائل کا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبٌّ عَظِیْمٌ لَّا یَسَعُکَ [1]

اے اللہ بے شک آپ رب ہیں بڑی عظمت والے آپ کو نہیں سما

شَیْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰی وَلَا

سکتی کوئی چیز آپ کی مخلوق میں سے اور آپ دیکھتے ہیں اور دیکھے نہیں

تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاِنَّ لَکَ

جاتے اور آپ بہت اونچے مقام پر ہیں اور بے شک آپ کیلئے ہے

الْاٰخِرَۃَ وَالْاُوْلٰی وَلَکَ الْمَمَاتُ وَ

آخرت اور دنیا اور آپ ہی کے بس میں ہے موت اور

الْمَحْیَا وَاِنَّ اِلَیْکَ الْمُنْتَھٰی وَالرُّجْعٰی

زندگی اور بے شک آپ ہی کی طرف ہے انتہا اور لوٹنا

نَعُوْذُ بِکَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی اَللّٰھُمَّ

ہم تیری پناہ مانگتے ہیں ذلیل ہونے اور رسوا ہونے سے اے اللہ!

اِنَّکَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِکُہٗ

بیشک آپ نے مانگی ہم سے وہ بات ہمارے نفسوں سے جس کا ہم اختیار

اِلَّا بِکَ فَاَعْطِنَا مِنْھَا مَا یُرْضِیْکَ

نہیں رکھتے مگر آپ کی توفیق سے پس عطا فرما ہم کو ہمارے نفسوں سے

عَنَّا ١ بار

وہ بات جو آپ کو ہم سے راضی کر دے

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ١٩٩ شمارہ ٣٧٩٢ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ
اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری رحمت
رَحْمَتِكَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِكُھَا اِلَّا اَنْتَ — ۱ بار
چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی ان کا مالک نہیں
۲۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَآ اَخْطَأْتُ وَمَا
اے اللہ بخش دے مجھے جو کچھ میں نے بھول کر کیا اور جو کچھ
تَعَمَّدْتُّ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ
میں نے قصدًا کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا
وَمَا جَھِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ — ۱ بار
اور جس کا مجھے علم نہیں اور جس کا مجھے علم ہے
۳۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَ
اے اللہ ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے ظلم اور
ھَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَخَطَأَنَا وَعَمْدَنَا
(وہ گناہ بھی) جو ہم سے ہنسی سے اور سچ مچ اور جو غلطی سے اور ارادۃً ہوئے ہیں
وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا — ۱ بار
اور یہ سب کچھ ہم ہی سے ہوا ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِكَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری عافیت عاجلہ
وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْیَا
اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا دنیا سے تیری
اِلٰی رَحْمَتِكَ — ۱ بار
رحمت کی طرف
۴۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ وَعَمْدِیْ
اے اللہ بخش دے میری خطا اور میرا بالارادہ گناہ

۱۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ / طبرانی — حصن حصین، صفحہ ۲۹۳

۲۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ / احمد، بزار، طبرانی — حصن حصین، صفحہ ۲۹۳

۳۔ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ / احمد، طبرانی — حصن حصین صفحہ ۲۹۴

۴۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ / طبرانی فی الاوسط — حصن حصین صفحہ ۲۹۴

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

وَ هَزْلِیْ وَ جِدِّیْ وَ لَا تَحْرِمْنِیْ

اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا سچ مچ کا گناہ اور نہ محروم کرنا مجھے

بَرَكَۃَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَ لَا تَفْتِنِّیْ

ان چیزوں کی برکتوں سے جو تو نے مجھے عطا کی ہیں اور اس کی آزمائش میں نہ ڈال

فِیْ مَآ اَحْرَمْتَنِیْ ۱ بار

جس سے محروم رکھا ہے تو نے مجھے

۱؎ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَئِمَّۃِ

اے اللہ بنا دے مجھے پیشوا

الْمُتَّقِیْنَ ۱ بار

متقی لوگوں کا

۲؎ اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ

اے اللہ تو نے اچھا بنایا ہے میری صورت کو پس اچھا بنا دے

خُلُقِیْ ۱ بار

میری سیرت کو

۳؎ رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اهْدِنِیْ

اے میرے پروردگار بخش دیجئے اور رحم کیجئے اور ہدایت دیجئے مجھے

السَّبِیْلَ الْاَقْوَمَ ۱ بار

سیدھی صحیح راہ کی

۴؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا اور عافیت کا

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۱ بار

دین میں اور دنیا میں اور آخرت میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ف۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ
اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے میرے اوپر اور

اَهْدِنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ
ہدایت دیجئے مجھے اور عافیت دیجئے اور رزق دیجئے مجھے

وَ اَجْبُرْنِیْ وَ ارْفَعْنِیْ ف۳
اور پورا فرمائیے میرے نقصان کو اور بلند کر دیجئے مجھے

ف۴ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ
اے اللہ پروردگار نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ اَذْهِبْ غَيْظَ
بخش دے مجھے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل

قَلْبِیْ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ
کا غصہ اور بچالے مجھے گمراہ کرنے والے

الْفِتَنِ مَآ اَحْيَيْتَنَا
فتنوں سے جب تک تو مجھے زندہ رکھے

ف۵ اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِيْمَانِ
اے اللہ تلقین فرمانا مجھے ایمان کی حجت

عِنْدَ الْمَمَاتِ
موت کے وقت

ف۶ يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا
اے دلوں کو ثابت کرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے

عَلٰى دِيْنِكَ ابار
دین پر ثابت رکھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ف۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، بندوں نے اللہ تعالیٰ وتبارک عزوجل ذوالجلال والاکرام سے کوئی چیز اس کی بہتر نہیں مانگی کہ وہ ان کو مغفرت کردے اور انہیں عافیت دے۔ ابی الدرداء رضی اللہ عنہ بزار، حصن حصین، صفحہ ۲۹۶

ف۲ اس حدیث کی تکمیل میں احقر نے یہ دعا لکھی ہے جو کہ حصن حصین صفحہ ۲۱۰ پر مرقوم ہے۔ ابن عباس، ابوداؤد، حاکم، ابن ماجہ، احمد، ترمذی، بیہقی فی السنن الکبیر

ف۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ ترمذی، حصن حصین، صفحہ ۲۱۰

ف۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی فی السنن الکبیر، حصن حصین صفحہ ۲۱۰

ف۴ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی دعا نہیں سکھاتے جو میں اپنے لیے مانگا کروں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تو کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ الخ
ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا احمد، حصن حصین صفحہ ۲۹۶

ف۵ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی تم میں سے یہ نہ کہے کہ اے اللہ مجھے میری حجت تلقین کر کیونکہ کافر کو بھی اس کی حجت تلقین کی جاتی ہے بلکہ کہے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ الخ
عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا طبرانی، حصن حصین صفحہ ۲۹۶

ف۶ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۷ شمار ۳۷۳۸ عن النواس رضی اللہ عنہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِىۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

يَا رَبِّ لَكَ الۡحَمۡدُ كَمَا يَنۡبَغِىۡ
اے میرے پروردگار سب تعریفیں تیرے لیے ہیں جیسا کہ لائق ہیں
لِجَلَالِ وَجۡهِكَ وَلِعَظِيۡمِ سُلۡطَانِكَ ۱ بار
تیرے جلال کے اور تیری طاقت کی عظمت کے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُكَ نَفۡسًا
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس
مُطۡمَئِنَّةً تُؤۡمِنُ بِلِقَآئِكَ وَ
جو اطمینان پکڑنے والا ہے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور
تَرۡضٰى بِقَضَآئِكَ وَتَقۡنَعُ
تیرے فیصلے پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر
بِعَطَآئِكَ ۱ بار
قناعت کرے۔

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَسۡئَلُكَ
یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے
اِيۡمَانًا دَآئِمًا وَّهُدًى
ایمان ہمیشہ رہنے والا اور ہدایت
قَيِّمًا وَّعِلۡمًا نَّافِعًا ۱ بار
مستحکم اور علم نافع

۴ اَللّٰهُمَّ وَفِّقۡنِىۡ لِمَا تُحِبُّ وَ
یا اللہ توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور

۱ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فرمایا کہ ایک شخص (اللہ سبحانہ کی تعریف میں) یہ جملہ کہ رہا تھا: یَا رَبِّ لَكَ الۡحَمۡدُ كَمَا يَنۡبَغِىۡ لِجَلَالِ وَجۡهِكَ وَلِعَظِيۡمِ سُلۡطَانِكَ۔ یہ کلمہ سن کر مقرر فرشتے اس کلمے کے لکھنے میں نہایت متحیر ہوئے اور ان کو اس کا ثواب لکھنا نہایت مشکل ہوا اور جب معبود ہوئے اور دریافت کرنے کے واسطے آسمان کی طرف چڑھے اور عرض کیا یا رب تیرے بندے نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے ہم اس کو کس طرح تحریر کریں۔ ارشاد الٰہی ہوا۔ حالانکہ اللہ سبحانہ خوب جانتے ہیں کہ بندہ نے کیا کہا تھا۔ اللہ سبحانہ نے پوچھا، بندے نے کیا کہا۔ فرشتوں نے عرض کیا، اس نے کہا: یَا رَبِّ لَكَ الۡحَمۡدُ الخ۔ فرمان ہوا تم اس کلمے کو انہی لفظوں کے ساتھ لکھ لو۔ جب میرا بندہ مجھ سے ملاقات کرے گا تو دیکھا جائے گا۔ میں اس کو اس کی جزا دوں گا۔

ابن ماجہ شریف صفحہ ۲۷۵

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۲۴۷ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۰۹ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

۴ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۸۰۱ عن انس رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

تَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَ

پسند کرے قول ہو یا عمل یا

الْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى

فعل یا نیت یا طریق

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ابار

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے پروردگار جبرئیل اور

مِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ

میکائیل اور پروردگار اسرافیل

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ

(علیہم السلام) کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کی گرمی اور

عَذَابِ الْقَبْرِ ابار

قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں نعمت کا پورا ہونا

النِّعْمَةِ فِى الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَ

جملہ چیزوں میں اور تیرا شکر

الشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى

ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور بعد راضی

وَبَعْدَ الرِّضَا وَالْخِيَرَةِ فِىْ

ہو جانے کے بہترے انتخاب کر تمام ایسی

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- اللهم رب جبرئیل و میکائیل ..... الخ نسائی شریف جلد سوم صفحہ ۲۰۱

حضرت عبدالعزیز بن ابی سلمہ الماجشون بیان کرتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رض اپنی دعاؤں میں یہ الفاظ بھی مانگا کرتے تھے: اللهم انی اسئلك تمام النعمة فی الاشیاء کلها الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمارہ ۵۰۲۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

جَمِیْعِ مَا یَکُوْنُ فِیْہِ الْخِیَرَۃُ

چیزوں جن میں انتخاب ہوتا ہے

بِجَمِیْعِ مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ کُلِّھَا

اور انتخاب سب ہی کاموں کا نہ برے

لَا بِمَعْسُوْرِھَا یَا کَرِیْمُ ۱ بار

کاموں کا اے کریم

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِنِعْمَتِکَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بوجہ تیرے سابق

السَّابِقَۃِ عَلَیَّ وَبَلَائِکَ

انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس

الْحَسَنِ الَّذِی ابْتَلَیْتَنِیْ

اچھے امتحان کے جس سے امتحان لیا ہو تو نے

بِہٖ وَفَضْلِکَ الَّذِیْٓ اَفْضَلْتَ

میرا اور بوسیلہ تیرے اس فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ

عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ

پر کہ داخل کر مجھے جنت میں اپنے احسان اور

بِمَنِّکَ وَفَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ۱ بار

فضل اور رحمت سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِیْمُ

اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

اے اللہ بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۷۹۶ عن ابن مسعود رض

۲۲ اللّٰھم انت الخلاق الخ تو ان کلمات کو سیکھ لے اور اپنے بعد میں آنے والوں کو سکھا دے — کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۸–۳۰۹ شمار ۵۱۲۰

۲۲ حضرت جابر رض سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... یہ وہ کلمات ہیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام ابھی ابھی مجھے سکھلا گئے ہیں ... دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جامع ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اے اللہ بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ رَبُّ الْعَرْشِ

اے اللہ بے شک تو عرش عظیم کا پروردگار

الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ اَنْتَ

ہے اے اللہ بے شک تو

الْجَوَّادُ الْکَرِیْمُ فَاغْفِرْ لِیْ

کرم کرنے والا سخی ہے پس مجھے بخش

وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

دے اور مجھ پر رحم کر دے اور مجھکو عافیت دے اور مجھے

وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ

رزق دے اور میری پردہ پوشی کر اور میرے ٹوٹ پھوٹ کو جوڑ دے اور

وَاھْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَ

مجھ کو بلند کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور

اَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ

مجھ کو داخل کر جنت میں تیری رحمت کے طفیل

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ا بار

اے رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

لہ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۶۹ عن علی رض

لہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پسند کریں کہ آپ عبادات کا حق ادا کر دیں تو کہو اللھم لک الحمد الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۶۹

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے

حَمْدًا دَآئِمًا مَعَ خُلُوْدِکَ

ایسی حمد کہ ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا
اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو
مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ
اس کی انتہا تیرے علم سے ورے
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ
لَا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ
نہ قصد کرتا ہو کہنے والا اس کا مگر تیری خوشنودی
وَالْحَمْدُ حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ
کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر
كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَ
پلک مارنے کے وقت اور
تَنَفُّسِ نَفَسٍ ۱ بار
ہر سانس لینے کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَ
یا اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور
لَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ۱ بار
تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ
اے میرے رب بخش مجھ کو اور توجہ فرما مجھ پہ بے شک آپ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۱ بار
توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں

۵۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۵۲ شمارہ ۳۶۲۴۳ عن کعب بن عجرہ رضی

۵۴ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۷ شمارہ ۳۷۴۲ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

۱؎ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِیْ

یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیری

بَلَآئِكَ وَصَنِیْعِكَ اِلٰی خَلْقِكَ

بلا اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیری بلا اور

صَنِیْعِكَ اِلٰٓی اَهْلِ بُیُوْتِنَا

تیرے برتاؤ میں ہمارے گھر والوں کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِكَ وَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیری بلا اور

صَنِیْعِكَ اِلٰٓی اَنْفُسِنَا خَآصَّةً

تیرے برتاؤ میں خاص ہماری جانوں کے ساتھ

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا هَدَیْتَنَا

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت کی

وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی

لَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن شریف پر اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ

حمد ہے اہل اور مال پر اور تیرے ہی

الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ

لئے حمد ہے درگزر کرنے پر اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ حَتّٰی تَرْضٰی وَلَكَ

حمد ہے یہاں تک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے ہی لئے

۴۴۴ اللھم لک الحمد فی بلائک وصنیعک الی خلقک الخ — کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۸ شمار ۵۱۰۹

۱؎ حضرت انس رضی اللہ عنہ [illegible] ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے [illegible]

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَلْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ
حمد ہے جب کہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات
التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ابار
جس سے ڈرنا چاہیئے اور اے وہ کہ لائق ہے گناہوں کے معاف کرنے کی

^۱ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ
یا اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر
عِنْدِىْ نِعْمَةً اُكَافِئُهٗ بِهَا
کوئی احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ابار
دنیا میں اور آخرت میں

^۲ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ
اے ہمارے رب پیدا کیا تو نے پس درست کیا اور مقدر فرمایا
رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ
(امور کو) تو نے اے ہمارے رب پس فیصلہ فرمایا اور تو اپنے عرش پر
اِسْتَوَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ
مستوی ہوا اور تو نے موت دی اور زندگی عطا کی
وَاَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَ
اور تو نے کھلایا اور پلایا اور
اَرْوَيْتَ وَحَمَلْتَ فِىْ
سیراب کیا اور اپنے بر

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

^۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۲۴ عن معاذ رض

^۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۶۷ عن ابی ھریرۃ رض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى فُلْكِكَ وَ

اور بحر میں کشتی اور جانوروں اور

عَلٰى دَوَآبِّكَ وَعَلٰى اَنْعَامِكَ

چوپایوں پر سوار کیا

فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ

پس کر میرے لئے اپنے یہاں دخل اور کر

لِّىْ عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّ

میرے لئے اپنے یہاں قرب اور رجوع نیک اور

اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ

کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے اور

وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِىْ

تیری وعید سے اور تمنا رکھتے ہیں تیرے وصال کی اور تو مجھے ایسا

اَتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ

کردے کہ میں تیری طرف توبہ کرتا رہوں - توبہ خاص اور

اَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا

مانگتا ہوں تجھ سے عمل مقبول اور علم

نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً

کارآمد اور سعی مشکور اور تجارت

لَّنْ تَبُوْرَ ط ابار

جس میں گھاٹا نہ ہو

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَ

اے اللہ! اگر آپ بخشیں تو آپ بہت بخشش فرماتے ہیں اور

اَىُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا ابار

آپ کا کونسا بندہ گنہگار نہیں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

لم — کنز العمال جلد اول ١٩٦ صفحہ ٣٠٨ شمار عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

[۱] اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ بِالْعِلْمِ وَ اَكْرِمْنِیْ
اے اللہ مجھے زینت بخش علم کے ساتھ اور عزت بخش
بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ — ابار
تقویٰ کے ساتھ اور جمال عطا فرما عافیت کے ساتھ

[۲] اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ کا بیٹا ہوں اور
وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ
تیری لونڈی کی اولاد ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے - چلتا
اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَ اُصَدِّقُ
پھرتا ہوں تیرے قبضے میں اور تیری ملاقات کو سچا جانتا ہوں
بِلِقَآئِكَ وَ اُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِیْ
اور تیرے وعدے پر ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھ
فَعَصَیْتُ وَ نَهَیْتَنِیْ فَاَبَیْتُ هٰذَا
کو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی - اور تو نے مجھ کو روکا مگر
مَكَانُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ
میں نہ رکا - یہ مقام ہے اس شخص کا جو تجھ سے دوزخ کے عذاب سے پناہ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
کا طالب ہے - معبود کوئی نہیں سوا تیرے تو پاک ہے - میں نے اپنی جان
فَاغْفِرْ لِیْٓ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
پر ظلم کیا ہے - تو اب تو مجھے بخش دے - کیونکہ سوا تیرے کوئی
اِلَّآ اَنْتَ — ابار
گناہوں کو نہیں بخشتا -

[۱] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۳۴۸۸ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

[۲] حزب الاعظم الملاقات ربع ۲م صفحہ ۲۱۰-۲۰۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

ع اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِىْ فِىْ قَبْرِىْ

یا اللہ مبدل بہ انس کرنا میری وحشت کو میری قبر میں

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ

یا اللہ رحم کر مجھ پہ بطفیل قرآن عظیم کے

وَاجْعَلْهُ لِىْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى

اور کر دے اسے میرے لئے رہبر اور نور اور ہدایت

وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ

اور رحمت یا اللہ یاد کرادے مجھے اس میں سے

مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَاجَهِلْتُ

جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھادے مجھے اس میں سے جو کچھ

وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ

میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ تلاوت اس کی رات دن کے

وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً

اوقات میں اور کرنا اسے میرے لئے حجت

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

اے رب العالمین

ع الحزب الاعظم ملا علی قاری ؒ صفحہ ۲۰۸-۲۰۹

ع اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ

نَبِيِّكَ وَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ

علیہ وسلم کے جو کہ تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے خلیل ہیں اور

مُوْسٰى نَجِيِّكَ وَ عِيْسٰى رُوْحِكَ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جو روح اللہ

ع الحزب الاعظم ملا علی قاری ؒ صفحہ ۲۱۱-۲۱۲

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ
اور کلمتہ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور انجیل

عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اور قرآن حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

وَبِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ اَوْ قَضَآءٍ
اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو۔ اور ہر حکم کے جس کو تو نے

قَضَیْتَهٗ اَوْ سَآئِلٍ اَعْطَیْتَهٗ اَوْ فَقِیْرٍ
جاری کیا ہو اور بذریعہ ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو۔ اور ہر محتاج

اَغْنَیْتَهٗ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَآلٍّ
کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور ہر تونگر کے جس کو تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر

هَدَیْتَهٗ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام

الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی مُوْسٰی وَاَسْئَلُكَ
کے جو تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں میں

بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ
تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے زمین پر رکھا تو

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَ
ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو تھم گئے اور

عَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
پہاڑوں پر رکھا تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل

الَّذِی اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ ، وَ
تیرے اس نام کے کہ ٹھہرا ہوا ہے اس سے عرش تیرا اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ پاک اور ستھرا ہے

الْمُنَزَّلِ فِىْ كِتَابِكَ مِنْ لَّدُنْكَ

جو تیری کتاب میں تیرے یہاں سے اتارا گیا ہے اور بطفیل اس تیرے

وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ

نام کے جس کو تو نے دن پہ رکھا تو روشن

فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَ

ہو گیا اور رات پہ رکھا تو اندھیری ہو گئی اور بطفیل

بِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ

تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے نور

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِى الْقُرْاٰنَ

ذات کے یہ کہ تو نصیب کرے مجھے قرآن عظیم

الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهٗ بِلَحْمِىْ وَ

اور پیوست کر دے تو اسے میرے گوشت میں اور

دَمِىْ وَسَمْعِىْ وَبَصَرِىْ وَتَسْتَعْمِلَ

میرے خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پہ عامل بنا دے

بِهٖ جَسَدِىْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

میرے جسم کو اور اپنی قدرت اور خوف سے

فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

کیونکہ نہیں ہے پھرنا معصیت سے اور قوت عبادت کی بجز

بِكَ ابار

تیرے ذریعہ سے

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

اے اللہ نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ بھلا ہم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

ذِکْرَکَ وَلَا تَھْتِکْ عَنَّا سِتْرَکَ
کو اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغٰفِلِیْنَ ۱ بار
اور نہ کر ہمیں غافلوں میں سے

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا
یا اللہ مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

وَعَلٰٓی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا
اور میری آخرت پر تقویٰ کے ساتھ اور تو ہی محافظ رہ میری

غِبْتُ عَنْہُ وَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ
ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھے میرے نفس

فِیْمَا حَضَرْتُہٗ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّہُ
کی ان چیزوں کی جو میرے پیش نظر ہوں۔ اے وہ کہ نہیں نقصان پہنچاتے

الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُہُ الْمَغْفِرَۃُ
اسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے یہاں مغفرت

ھَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُکَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا
دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی اور معاف کر دے

لَا یَضُرُّکَ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ
مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے کیونکہ تو ہی دینے والا ہے۔

اَسْئَلُکَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَّصَبْرًا
مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش فوری اور صبر جمیل

جَمِیْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَۃَ
اور رزق واسع اور امن

الحزب الاعظم
ملا علی قاری رح
صفحہ ۲۲۱-۲۱۹

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَآءِ وَاَسْئَلُکَ تَمَامَ

جملہ بلاؤں سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا

اَلْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ

امن اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بقا امن کی

وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ وَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر امن پر اور

اَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ وَلَاحَوْلَ

مانگتا ہوں میں تجھ سے سیرچشمی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا گناہوں سے

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا

اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے اے

رَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ ۱بار

میرے رب اے میرے رب اے میرے رب

اَللّٰھُمَّ کَمَا حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

یا اللہ جس طرح حائل ہے تو مجھ میں اور میرے دل

قَلْبِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الشَّیْطٰنِ

میں تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس

وَعَمَلِہٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِکَ

کے کام میں یا اللہ نصیب کر ہمیں اپنا فضل

وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَکَ وَبَارِکْ لَنَا

اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے ہمیں اس

فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِیْ

رزق میں جو تو نے ہمیں دیا اور کر غنا ہماری ہمارے دلوں

اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِیْمَا عِنْدَکَ ۱بار

میں اور کردے رغبت ہماری اس چیز میں جو تیرے پاس ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک یاحی یاقیوم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

١ اللھم انی اعوذ بک ان تصد عنی

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ منہ پھیرے

وجھک یوم القیامۃ ١ بار

تو مجھ سے قیامت کے دن

٢ اللھم انی اسئلک ایمانا دآئما

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

واسئلک قلبا خاشعا واسئلک

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے

یقینا صادقا واسئلک دینا قیما

یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین درست

واسئلک العافیۃ من کل بلیۃ

اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے

واسئلک دوام العافیۃ و

اور مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور

اسئلک الشکر علی العافیۃ و

مانگتا ہوں تجھ سے شکر امن پر اور

اسئلک الغنی عن الناس ١ بار

مانگتا ہوں تجھ سے بے پرواہی لوگوں سے

٣ اللھم انی استغفرک لما

اے اللہ میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس

تبت الیک منہ ثم عدت فیہ

گناہ کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اسکو کیا ہو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یارب العلمین

١ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ١٩٥

٢ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ٢٣٧، ٢٣٨ کنز العمال جلد اول صفحہ ٣٠٣ نمبر ٥٠٦٤

٣ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ٢٣٩-٢٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَآ اَعْطَيْتُكَ مِنْ
اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد کی جو میں نے تجھ کو

نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ
اپنی جانب سے دیا اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو

وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ
اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے قوت

بِهَا عَلٰی مَعْصِيَتِكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ
حاصل کی میں نے تیرے گناہ پر اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ

لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ
سے ہر اس نیکی کے بارہ میں کہ کرنا چاہا میں نے اس کو خالص تیرے

فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ
لئے پھر مل گئی اس میں وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ
اے اللہ رسوا نہ کرنا مجھے کیونکہ تو تو مجھے جانتا

عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ
ہے اور نہ عذاب کرنا مجھے کیونکہ تو

عَلَيَّ قَادِرٌ ۱بار
مجھ پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
اے اللہ بخش مجھ کو اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
اور مومنات کو اور مسلمین اور مسلمات کو

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ

بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک

یا حی استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا قیوم

وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور درست کر دے انہیں اور صلح دے ان کے آپس

بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

میں اور الفت دے ان کے دلوں میں

وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

اور کر دے ان کے دلوں میں ایمان

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ

اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول (صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا

وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انہیں یہ کہ شکر کریں تیری

نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَ

اس نعمت کا جو تو نے ان کو دی ہے اور

اَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ

یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد جو تو نے ان سے لیا ہے

عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

اور غالب کر ان کو اپنے اور ان کے دشمن

وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ

پر اے معبود برحق پاک ہے تو

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

کوئی معبود تیرے سوا نہیں بخش دے میرے گناہ

وَاَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ

اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا

الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ

ہے گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی

ربنا تقبل منا

انک انت السمیع العلیم

اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

اَلْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ — ابار

غفور رحیم ہے

يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِىْ يَا تَوَّابُ

اے غفار بخش دے مجھے اے تواب

تُبْ عَلَىَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِىْ

توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّىْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ

اے عفو کرنے والے درگزر کر مجھ سے اے رؤوف مہربان ہوجا

بِىْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِىْ اَنْ اَشْكُرَ

مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھے یہ کہ شکر کروں تیری

نِعْمَتَكَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَ

نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور

طَوِّقْنِىْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ

طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے

اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ

پروردگار میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اے

افْتَحْ لِىْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِىْ

پروردگار آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا

بِخَيْرٍ وَّاٰتِنِىْ تَشَوُّقًا اِلٰى لِقَآئِكَ

خیر کے ساتھ اور اپنی ملاقات کی تڑپ دے

مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

ایسی مصیبت سے بچا کر جو نقصان رساں ہو اور ہر فتنہ سے محفوظ

الحزب الاعظم علی قاری ص ۱۹۸-۲۰۰
کنز العمال ص ۱۹۳

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

مُّضِلَّةٍ وَّقِنِى السَّيِّاٰتِ وَمَنْ

رکھ کہ جو گمراہ کرنے والا ہو اور بچا مجھے برائیوں سے اور جس کو تو

تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ

بچائے اس دن برائیوں سے تو بے شک تو نے اس پر رحم کیا

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۱ بار

اور یہی تو ہے بڑی کامیابی

الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۰۲—۲۰۰

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب اور تیرے ہی

الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَ

لئے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ملک ہے سب کا سب اور

وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

تیری ہی مخلوق ہے سب کی سب تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی

كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ

سب کی سب اور تیری ہی طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں

اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُبِكَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ

ہوں تمام برائیوں سے میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے

لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّىْ

سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ دور کر مجھ سے

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ

فکر اور غم اے اللہ! تیری ہی حمد کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اَنْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اعْتَرَفْتُ وَ
ساتھ چلتا پھرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں میں اور
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ
جو جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے تیری پناہ چاہتا ہوں
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ
اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت
عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۱ بار
کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق اہل ہدایت
الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ
کی سی اور عمل اہل یقین کے سے
وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ
اور اخلاص اہل توبہ کا سا اور ہمت
اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ
اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی
وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ
اور طلب اہل شوق کی سی اور عبادت
اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ
اہل تقوٰی کی سی اور معرفت اہل علم کی سی
حَتّٰى اَلْقَاكَ ۱ بار
یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے

الحزب الاعظم ملا علی قاریؒ صفحہ ۲۰۷-۲۰۶

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ
تَحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰى
روک دے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ
اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ
عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہوجاؤں
بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ
ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کروں تیرے سامنے توبہ
خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ
ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کروں تیرے سامنے
النَّصِيْحَةَ حَيَآءً مِّنْكَ وَحَتّٰى
خلوص کو شرما کر تجھ سے اور تاکہ
اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ
بھروسہ کروں تجھ پر کل کاموں میں
كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ
اور مانگتا ہوں نیک گمان کو تیرے ساتھ پاک
خَالِقِ النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا
ہے پیدا کرنے والا نور کا اے اللہ نہ ہلاک کرنا ہم کو
فُجَآءَةً وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا
ناگہاں اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ
تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ اابار
غافل کرنا ہمیں کسی حق سے اور کسی وصیت سے
اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِيْ
اے اللہ عذاب دے کافروں کو اور ڈال دے ان کے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّآ
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

لہ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۰۷/۲۰۸

ئہ الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۱۹۶-۱۹۵

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

قُلُوْبِہِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَیْنَ
دلوں میں رعب اور اختلاف پیدا کردے ان

كَلِمَتِہِمْ وَاَنْزِلْ عَلَیْہِمْ رِجْزَكَ
کی بات میں اور اتار ان پر قہر اپنا

وَعَذَابَكَ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَۃَ
اور عذاب اپنا اے اللہ عذاب دے کافروں کو

اَھْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ الَّذِیْنَ
اہل کتاب اور مشرکین کو جو

یَجْحَدُوْنَ اٰیَاتِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ
انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں تیرے رسولوں

وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیَتَعَدَّوْنَ
کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے اور تجاوز کرتے ہیں

حُدُوْدَكَ وَیَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰـھًا
تیری حدود سے اور پکارتے ہیں تیرے ساتھ اور معبود کو

اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَ
نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے بابرکت ہے تو اور

تَعَالَیْتَ عَمَّا یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ
برتر ہے اس سے کہ کہتے ہیں ظالم

عُلُوًّا كَبِیْرًا ابار
بہت بڑا برتر ہونا

الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۳۲ - ۲۳۱ و مجمع الزوائد جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَۃٍ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسی عورت سے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

تُشَيِّبُنِىْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
جو بڑھاپے سے پہلے مجھے بوڑھا بنادے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ایسی

وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ
اولاد سے کہ ہو مجھ پر وبال اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَىَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُ
ایسے مال سے کہ ہو مجھ پر عذاب اور تیری پناہ

بِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِيْعَةٍ اِنْ رَّاٰى
لیتا ہوں اس دغا باز دوست سے جو جو نیکی دیکھے

حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً
تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو

اَفْشَاهَا ابار
لوگوں میں کہتا پھرے

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری شدتِ فقر سے

الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ ابار
اور بنادٹی فقر و عاجزی سے

[2] اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِىْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِىْ
اے اللہ ثابت قدم رکھ مجھے کہیں پھسل نہ جاؤں اور ہدایت

اَنْ اَضِلَّ ابار
کر مجھے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں

[1] کنوز الحقائق للمناوی رح صفحہ ۵۴ — الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۱۹۰-۱۸۹

[2] الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۳۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰی نَفْسِكَ وَزِنَۃَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ یَا قَیُّوْمُ

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ
اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ
کچھ بھی شریک کردوں اور اس کو میں جانتا
وَاَسْتَغْفِرُكَ بِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ ابار
ہوں اور معافی چاہتا ہوں اسکی تجھ سے کہ میں نہ جانتا ہوں

۱ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۲۸، ۲۲۹

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ غِنَی الْاَھْلِ
اے اللہ میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے
وَالْمَوْلٰی وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّدْعُوَ
غمخواروں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں رشتے
عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُھَا ابار
ناطے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو

۲ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۳۰

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ
اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے فکر کی موت
الْھَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ
سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری غم کی موت سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ
اور پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ
الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَۃِ
بہت بری ہم بستر ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری خیانت سے

۳ الحزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۲۲۸/۲۲۷

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ — ابار

کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ

اے اللہ کردے میرے دل کے خیالات کو اپنا خوف

وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا

اور اپنی یاد اور کردے ہمت میری اور خواہش میری اس چیز

تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ

میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے اے اللہ اور جس بات میں بھی

بِهٖ مِنْ رَّخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ

تو امتحان کرے میرا خواہ آسانی خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق

الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ — ابار

اور شریعت اسلام پر

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ

اے اللہ متوجہ کردے میرے دل کو اپنے دین کی طرف

وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ — ابار

اور حفاظت رکھ ہماری اِدھر اُدھر سے اپنی رحمت کے ساتھ

اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ

اے رب اپنا بنالے مجھے اور میرے نفس میں اپنے مقابلے میں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

حضرت ابن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ الیک رب فحببنی ..... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۷ شمار ۵۰۹۶

الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۳۱/۲۳۲

الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۳۴

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِیۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَعِتۡرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِکَ وَرِضٰی نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

فَذَلِّلۡنِیۡ وَفِیۡ اَعۡیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمۡنِیۡ

فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر میں عظمت دے مجھے

وَمِنۡ سَیِّئِ الۡاَخۡلَاقِ فَجَنِّبۡنِیۡ ۱۰ بار

اور برے اخلاق سے بچا دے مجھے

اَللّٰھُمَّ ابۡسُطۡ عَلَیۡنَا مِنۡ بَرَکَاتِکَ

اے اللہ تو ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمت اپنے فضل

وَرَحۡمَتِکَ وَفَضۡلِکَ وَرِزۡقِکَ ۱۰ بار

اور اپنے دئے ہوئے رزق میں فراخت و فراخی نصیب فرما

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ النَّعِیۡمَ

اے اللہ میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا

الۡمُقِیۡمَ الَّذِیۡ لَا یَحُوۡلُ وَلَا یَزُوۡلُ ۱۰ بار

ہوں جو کبھی نہ واپس لی جائے۔ اور نہ کبھی زائل ہو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ الۡاَمۡنَ یَوۡمَ

اے اللہ میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت میں) امن کا

الۡخَوۡفِ ۱۰ بار

طالب ہوں

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اٰمِیۡن اٰمِیۡن اٰمِیۡن یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حضرت امام موسیٰ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی دعا جو انہیں قیدخانہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی تھی

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَ يَا سَابِقَ

اے وہ ذات جو ہر آواز کو سنتی ہے اور اے گذرے ہوئے

الْفَوْتِ وَ يَا كَاسِيَ الْعِظَامِ لَحْمًا

کو واپس لانے والے اور اے ہڈیوں کو گوشت پہنانے والے اور موت

وَ مُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَسْئَلُكَ

کے بعد ان کو منتشر کرنے والے میں تیرے اسمائے حسنیٰ

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

کے وسیلہ سے اور تیرے پوشیدہ اسم اعظم و

الْاَكْبَرِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ لَمْ

اکبر سے جس پر کہ تو نے مخلوق میں سے کسی کو مطلع

يَطَّلِعْ عَلَيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ

نہیں کیا۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں

يَا حَلِيْمًا ذَا اَنَاةٍ لَا يَقْوٰى عَلٰى

اے حلیم اور مہلت دینے والے جس سے زیادہ کوئی مہلت

اَنَاتِهٖ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا

دینے والا نہیں اے ایسی نیکیوں والے جو کبھی منقطع نہیں

يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصٰى عَدَدًا

ہوتیں۔ اور شمار و قطار سے باہر ہیں میری

فَرِّجْ عَنِّيْ ابار

مشکل کو حل فرما

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۵۰ عبد اللہ بن مالک الخزاعی ہارون الرشید کا کوتوال تھا۔ اس کا بیان ہے کہ ہارون الرشید کا قاصد رات کو ایسے وقت میرے پاس آیا۔ کہ مجھ کو ڈرا دیا تھا۔ اور مجھ کو اپنے کپڑے بدلنے کی مہلت نہ دی۔ اور ساتھ ہی لے لیا۔ مجھ پر نہایت خوف پیدا ہوا۔ جب میں محل کے قریب پہنچا۔ تو ایک خادم نے دروازہ پر آنے کی اطلاع دی۔ جس پر اجازت ہو گئی۔ تو میں اندر گیا۔ میں نے دیکھا کہ ہارون الرشید بیٹھا ہوا ہے۔ میں نے سلام کیا۔ ایک گھڑی تک کچھ جواب نہ دیا۔ تب تو میرے ہوش جاتے رہے اور ہیبت کے مارے بیہوش ہونے لگا۔ کچھ عرصہ بعد خلیفہ بولا۔ کہ عبد اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے تجھ کو کیوں طلب کیا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ نہیں یا امیر المومنین۔ کہا میں نے ابھی ایک حبشی کو خواب میں دیکھا۔ جس کے ہاتھ میں برہنہ تلوار ہے۔ وہ کہہ رہا ہے۔ کہ ابھی اسی وقت (حضرت امام) موسیٰ بن جعفر رض کو چھوڑ دے۔ ورنہ تجھے ابھی اسی تلوار کے ساتھ قتل کرتا ہوں۔ بس تو جا۔ اور (حضرت امام) موسیٰ بن جعفر کو چھوڑ دے۔ میں نے کہا۔ کیا آپ یہ حکم دیتے ہیں۔ کہ (حضرت امام) موسیٰ ابن جعفر کو چھوڑ دوں؟ کہا ہاں! میں نے تین دفعہ اسی طرح کہا لیا۔ تیسری دفعہ ہارون الرشید نے کہا۔ ہاں اسی وقت جا کر چھوڑ دے اور تیس ہزار درہم بھی ان کو دیدے۔ اور میری طرف سے یہ بھی کہہ دے۔ کہ اگر آپ یہاں ٹھہرنا پسند کریں تو یہاں ٹھہریں۔ آپ کے جو مصارف اور ضروریات کا میں ذمہ دار ہوں گا۔ اور اگر آپ مدینہ جانا چاہیں۔ تو وہاں تشریف لے جاویں۔ عبد اللہ کوتوال کہتا ہے۔ کہ جب میں مجلس میں پہنچا۔ تو (حضرت امام) موسیٰ بن جعفر رض مجھے دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ شاید انہوں نے سمجھا۔ کہ میں ان کی نسبت کوئی مکروہ حکم لے کر آیا ہوں

(باقی آئندہ صفحہ پر)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ بَطَرِ
اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے
الۡغِنٰى وَمَذَلَّةِ الۡفَقۡرِ يَا مَنۡ وَّعَدَ
اور فقیری کی ذلت سے اے وہ ذات جس نے وعدہ فرمایا
فَوَفٰى وَاَوۡعَدَ فَعَفَا اِغۡفِرۡ لِمَنۡ
تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا تو بخش دیا معاف فرما دے
ظَلَمَ وَاَسَآءَ يَا مَنۡ يَّسُرُّهٗ طَاعَتِيۡ
اس شخص کو جس نے ظلم کیا ہے اور برا عمل کر لیا ہے۔ اے وہ ذات جس کو میری
وَلَا تَضُرُّهٗ مَعۡصِيَتِيۡ هَبۡ لِيۡ
فرمانبرداری خوش کر دیتی ہے اور میری نافرمانی اس کا کچھ بگاڑتی نہیں۔ جو بات
مَا يَسُرُّكَ وَاغۡفِرۡ لِيۡ مَا لَا
تجھ کو خوش کرتی ہے۔ تو مجھ کو وہ عطا فرما دے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی
يَضُرُّكَ — ۱ بار
نہیں۔ تو مجھ کو وہ معاف فرما دے۔

صَلٰوةُ اللّٰهِ عَلٰى اٰدَمَ — ۳ بار
اللہ کا درود ہو آدم علیہ السلام پر

تربیتا دیکھئے۔ فرمایا وہ کلمات یہ ہیں۔ یا سامع کل صوت... الخ میں نے یہی پڑھا۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے جو تو نے دیکھا۔ مروج الذہب جلد سوم صفحہ ۲۵۶-۲۵۷ علامہ ابی الحسن علی بن الحسین بن علی المسعودی رح

تہذیب الاعمال / ملا علی قاری صفحہ ۲۳۸/۲۳۹

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز تین بار کہے صلوۃ اللہ علی آدم تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ نمبر ۳۸۸۳

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

یَا حَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ یَا قَیُّوْمُ

۱۰۰ بار	سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی [1]
	پاک ہے میرا پروردگار بلند
	سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ [2]
	پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں
	اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
	کوئی معبود سوائے اللہ تعالٰے کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں قوت
	اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
	اور نہ طاقت مگر اللہ بلند عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ شمار اس چیز کا
	اللهُ وَوَزْنَ مَا عَلِمَ اللهُ وَمِثْلَ مَا
	جو اللہ کے علم میں ہے۔ اور وزن اس چیز کا جو علم الٰہی میں ہے اور اس چیز کی
۳ بار	عَلِمَ اللهُ
	مثل جو اللہ کے علم میں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور نہیں طاقت اور نہ قوت مگر اللہ عظمت والے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ مَا فِىْ

(کی توفیق) کے ساتھ شمار اس چیز کا جو اللہ

عِلْمِ اللّٰهِ وَدَوَامَ مُلْكِ اللّٰهِ ۳ بار

کے علم میں ہے اور ہمیشگی اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ۳ بار

اور اللہ بڑی برکت والا ہے

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار

اللہ عظمت والا اور تعریف اس کے لئے ہے

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص سبحان اللہ والحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ ... الخ کہتا ہے۔ تو دنیا اور اہل دنیا سب کے سب منقطع ہو جائیں گے۔ مگر اس کے کہنے والے کا ثواب کبھی منقطع نہیں ہوگا۔
خیر الموانس ترجمہ اردو نزہۃ المجالس جلد اول ص ۹۶ - ۱۳۵۲ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص[1]

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى

وہ ذات پاک ہے جو باقی ہے جسے فنا نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى

وہ ذات پاک ہے جو جاننے والا ہے بھولتا نہیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو قیوم ہے سوتا نہیں پاک ہے وہ

مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ

جو ہمیشہ ہے غافل نہیں ہوتا وہ ذات پاک

مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ سُبْحَانَ

ہے جو فراخی والا ہے تکلیف نہیں دیتا وہ پاک ہے جو

مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ

قائم ہے غافل نہیں وہ پاک ہے جو

هُوَ عَالِمٌ لَا يُضَامُ ۳ بار

عالم ہے، جس پر کسی قسم کا جبر نہیں ہو سکتا

جو شخص انہیں پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ اور لاکھ گناہ اس کے اعمال کے دفتر سے مٹا دے گا۔ اور لاکھ ہی درجے بلند کرے گا۔ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اچھا۔ ان کلمات کو مجھ پر پیش کر۔ اور مجھے پڑھ کر سنا۔ اسکندر نے یہ کلمات طیبات پڑھے۔ سبحان من هو باق لا یفنٰی .... الخ

خیر المواتی مترجم اردو ترجمۃ المجالس صفحہ ۹۷ ۱۳۵۳ ہجری

یہ دعا خیر المواتی میں اسی طرح مرقوم ہے۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت سکندر ذوالقرنین ہمعصر نہیں تھے۔ (مؤلف)

[1] حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت اسکندر ذوالقرنین، حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملے اور پوچھا کہ آپ نے تمام روئے زمین کو کس طرح طے کیا۔ اور مغرب اور مشرق کا مالک بنا۔ کہا: قل هو الله احد اور چند مبارک کلمات طیبات کے پڑھنے کی وجہ سے جو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُطَّلِعٌ بِعِلْمِ
پاک ہے وہ، جو دلوں کے اعمال کو جاننے والا
جَوَارِحِ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ
ہے — پاک ہے وہ ذات کہ
يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ
گناہوں کی گنتی کا جس کو شمار ہے — پاک ہے وہ ذات
مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي
کہ جس پر آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز پوشیدہ
السَّمٰوَاتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ سُبْحَانَ
نہیں ہے — پاک ہے اللہ
اللّٰهِ الرَّءُوْفِ الْوَدُوْدِ ۳ بار
نرمی کرنے والا محبت کرنے والا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ دَانٍ
وہ پاک ہے، جس کی بلندی میں قرب ہے
وَفِيْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَفِيْ اِشْرَاقِهٖ
اور اس کے قرب میں حال ہے اور اس کی چمک میں روشنی

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

۴۴ ہزار حج کا ثواب ملے گا — خیر المواس اردو ترجمہ نزہۃ المجالس صفحہ ۹۷ ۱۳۵۲ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مُنِيْرٌ وَّ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَوِيٌّ ۱۰ بار
ہے اور غلبہ میں طاقت ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْقَاضِيْ الْاَكْبَرِ سُبْحَانَ
پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا پاک ہے

الْخَالِقِ الْبَارِیْٔ سُبْحَانَ الْقَادِرِ
پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے ہر چیز پہ قدرت

الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اور اقتدار والا پاک ہے اللہ عظمت والا اور

وَبِحَمْدِهٖ ۳ بار
اسی کی تعریف ہے۔

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا وَحَبِيۡبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَعِتۡرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلۡقِكَ وَرِضٰى نَفۡسِكَ وَزِنَةَ عَرۡشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِيۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَيۡهِ يَا قَيُّوۡمُ

جب کوئی مصیبت آئے یا بادشاہ کے ظلم سے ڈرو، یا جانور گم ہو جائے

وضو کرو

نفل	۲ رکعت
اَللّٰهُ اَكۡبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی	
السَّلَامُ تَبَارَكۡتَ يَا ذَا الۡجَلَالِ	
مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالۡاِكۡرَامِ	۱ بار
عزت والے	

پھر آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر کہو :۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کو یہ دعا سکھائی۔ اور فرمایا جب تم پر کوئی مصیبت آئے یا تم دونوں بادشاہ کے ظلم سے ڈرو، یا تمہارا جانور گم ہو جائے۔ تو اچھی طرح وضو کرو۔ اور دو رکعتیں پڑھو۔ اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہو۔ یا عالم الغیب و السرائر ...... الخ پھر تم دونوں اپنی حاجتیں مانگو۔ قبول کی جاویں گی۔ انشاء اللہ۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۸۳۔ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۳ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ
اٰمِيۡن اٰمِيۡن اٰمِيۡن يَا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالسَّرَآئِرِ

اے غیب اور پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

یَا مُطَاعُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ

یا مطاع ! یا عزیز ! یا علیم ! یا اللہ !

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ

یا اللہ ! یا اللہ ! اے شکست دینے والے (کفار کے)

لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ

گروہ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

یَا کَآئِدَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ

اے فرعون کے غرق کی تدبیر کرنے والے موسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ یَا مُنْجِیَ عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ

کے لئے اے عیسیٰ علیہ السلام کو ظالموں کے ہاتھ سے

مِنْ یَدِ الظَّلَمَۃِ یَا مُخَلِّصَ قَوْمِ نُوْحٍ

نجات دینے والے اے قوم نوح کو غرقابی سے

مِنَ الْغَرَقِ یَا رَاحِمَ عَبْرَۃِ

خلاصی دینے والے اے یعقوب علیہ السلام کے آنسوؤں

یَعْقُوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا کَاشِفَ

پر رحم کرنے والے اے ایوب علیہ السلام

ضُرِّ اَیُّوْبَ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا مُنْجِیَ

کی بیماری کو دور کرنے والے اے یونس علیہ السلام

ذِی النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ

کو تین اندھیروں سے نجات دینے والے

یَا فَاعِلَ کُلِّ خَیْرٍ یَا ھَادِیَنَا اِلٰی

اے ہر بھلائی کرنے والے اے ہمارے ہر خیر کی طرف

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

كُلِّ خَيْرٍ يَا دَلِيْلُ عَلٰى كُلِّ خَيْرٍ
ہدایت کرنے والے اے ہر بھلائی کی طرف راہنمائی کرنیوالے
يَا اَهْلَ الْخَيْرِ يَا خَالِقَ الْخَيْرِ
اے خیر والے اے خیر کے پیدا کرنے والے
يَا اَهْلَ الْخَيْرَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ رَغِبْتُ
اے خیرات والے تو اللہ ہے میں نے تیری طرف
اِلَيْكَ فِيْمَا قَدْ عَلِمْتُ وَ اَنْتَ
رغبت کی اس چیز میں کہ جانا میں نے اور تو غیبوں
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
کا جاننے والا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ۔ کہ
عَلٰى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ابار
تو درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ وَبِنُوْرِ
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے پاک

قُدُسِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ
نور اور تیری پاک بزرگی اور تیرے

وَبَرَكَاتِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ
جلال کی برکتوں کے ذریعہ ہر ایک

اٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّطَارِقِ الْجِنِّ
آفت اور رنج اور جنوں اور انسانوں کی بلا سے امن

وَالْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ مِنْكَ
چاہتا ہوں اور تیری طرف سے آنے والی خیر سے

بِخَيْرٍ اِنَّكَ اَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ
(راضی ہوں) ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تجھ

اَعُوْذُ وَاَنْتَ مَلَاذِيْ وَبِكَ اَلُوْذُ
سے ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے

وَيَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ
اے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم ہیں

وَجُمِعَتْ لَهٗ مَقَالِيْدُ الرِّعَايَةِ
اور خوار و ذلیل ہیں اور جمع ہیں اس کے پاس کنجیاں مخلوقات کی

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ
حفاظت کی اور میں تیری ذات کے جلال کے طفیل تجھ سے ہی پناہ

جَلَالِكَ مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ
مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تیرے بزرگ کرم کی تیری رسوائی سے اور پردہ کھل

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

۲م
دوسری دعا۔ اور وہ
حضور اقدس اکمل جناب
رسول اکرم واجمل الطیب و
الطاہر صلی اللہ علیہ وسلم
کی دعا تھی۔ احزاب کے دن
اس کو حضرت ابن عمر رضی
نے حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کیا۔
اللھم انی اعوذ بک
و بنور قدسک ... الخ

غنیۃ الطالبین
صفحہ ۸۳/۸۲/۵۸۲
مطبع صدیقی واقع لاہور
۱۳۲۳ ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

سِتْرِكَ وَنِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَ

جانے اور تیری یاد کے بھول جانے سے اور تیرے

الْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِىْ

شکر سے پھر جانے سے ہیں تیری

كَنَفِكَ فِىْ لَيْلِىْ وَنَهَارِىْ وَنَوْمِىْ

سپردگی میں ہوں رات میں اور دن میں نیند میں

وَقَرَارِىْ وَظَعْنِىْ وَاَسْفَارِىْ ذِكْرُكَ

اور آرام میں اور کوچ اور سفر میں تیرا ذکر میرا

شِعَارِىْ وَثَنَاءُكَ دِثَارِىْ لَآ اِلٰهَ

شعار ہو اور تیری ثنا میرا لباس ہو تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ تَنْزِيْهًا لِّاِسْمِكَ وَتَكْرِيْمًا

کوئی معبود نہیں میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیرے نام کی

لِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ اَجِرْنِىْ مِنْ خِزْيِكَ

اور تکریم کرتا ہوں تیری ذات کے انوار کی پناہ دے مجھے اپنی

وَمِنْ شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ وَ

رسوائی سے اور اپنے عذاب کے شر سے اور اپنے بندوں کے شر سے

اضْرِبْ عَلَىَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ

اور مجھ پر اپنی حفاظت کے خیمے گاڑ دے اور

وَاَدْخِلْنِىْ فِىْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِنِىْ

داخل کر مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت میں اور بچا مجھے

سَيِّئَاتِ عَذَابِكَ وَاَغْنِنِىْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ

اپنے برے عذاب سے اور اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار

نیکی سے غنی کر دے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

يَا كَبِيْرَ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ

اے سب بزرگوں کے بزرگ اے سننے والے اے دیکھنے

يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ يَا

والے اے وہ ذات کہ اس کا نہ کوئی شریک ہے اور نہ کوئی وزیر ہے

خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا

اے سورج اور قمر منیر کے پیدا کرنے والے اے مصیبت زدہ

عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

خائف، پناہ کے طالب کی حفاظت کرنے والے اے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ

چھوٹے (شیرخوار) بچے کو رزق دینے والے اے شکستہ

الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا قَاصِمَ كُلِّ

ہڈیوں کے جوڑنے والے اے ہر سرکش ظالم کو ہلاک کر دینے

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ

والے میں تیری بارگاہ میں پریشان حال

دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ دُعَآءَ

فقیر اور بے قرار عاجز (نابینا) کی مانند دعا اور سوال

الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ

کرتا ہوں (اور) مجھ سے تیرے عرش کے

الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

مقام عزت کے طفیل اور رحمت کی کنجیوں کے واسطہ سے

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ

جو تیری کتاب میں ہیں اور (ان) آٹھ اسماء کے ذریعہ

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَفْعَلَ

جو آفتاب پر لکھے ہوئے ہیں سوال کرتا ہوں کہ

بِیْ كَذَا وَ كَذَا ... بار

میرا یہ مقصود پورا ہو

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

يا كبير ... يا بصير ... الخ
غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۸۲ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

حرزِ بسملہ شریف

سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حق کے ساتھ اور

بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی حرمت کے ساتھ اور

بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے فضل کے ساتھ اور

بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عظمت کے ساتھ اور

بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جلال (بزرگی) کے ساتھ اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِکَ وَ رِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ

یَاحَیُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یَاقَیُّوْمُ

بِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جمال کے وسیلہ سے اور

بِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے کمال کے وسیلہ سے اور

بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ہیبت کے وسیلہ سے اور

بِمَنْزِلَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے مرتبہ کے ذریعہ اور

بِمَلَکُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی سلطنت کے ذریعہ سے اور

بِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی شوکت (دبدبہ) کے ذریعہ سے اور

بِکِبْرِیَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی بڑائی کے ذریعہ سے اور

بِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ثنا کے ذریعہ سے اور

بِبَھَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی روشنی کے ذریعہ سے اور

بِکَرَامَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی کرامت کے ذریعہ سے اور

بِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے غلبہ کے ذریعہ سے اور

بِبَرَکَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی برکت کے ذریعہ سے اور

رَبَّنَا
تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

بِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عزت کے ذریعہ سے اور

بِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی طاقت کے ذریعہ سے اور

بِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی قدرت کے ذریعہ سے اور

اِرْفَعْ قَدْرِىْ وَاشْرَحْ صَدْرِىْ وَ

میرا مرتبہ بلند کر دے اور میرا سینہ کھول دے اور

يَسِّرْ اَمْرِىْ وَارْزُقْنِىْ مِنْ حَيْثُ لَا

میرے لئے کاموں کو آسان کر دے اور اپنے فضل و کرم

اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا مَنْ

سے مجھے ایسی جگہ سے رزق دے کہ (اس کا) گمان بھی نہ ہو اے وہ

هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ

ذات جو کھیعص (اور) حمعسق ہے اور میں تجھ سے

بِجَلَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ

مانگتا ہوں تیری بزرگی کی عزت کے واسطے سے اور تیری ہیبت کی بزرگی

وَجَبَرُوْتِ الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ

کے واسطے سے اور تیری عظمت کے دبدبے کے واسطے سے کہ تو بنا دے مجھے

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ

اپنے نیک بندوں میں سے وہ (نیک) لوگ

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

کہ جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

وَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (وَافْعَلْ

اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی آل پر (اور کردے میرے

لِىْ كَذَا وَكَذَا) وَاَحْسِنْ

لئے ایسا ایسا) اور ہماری عاقبت

عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ

بخیر کر تمام امور میں اور بچا

اَجِرْنَا مِنْ خِزْىِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

ہم کو دنیا کی ذلت سے اور آخرت کے عذاب سے

الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے

^1 اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا کہ جس نے تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ

کیا۔ اور تو نے اس کی کفایت کی اور تجھ سے ہدایت طلب

فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ

اباد کی تو نے اسے ہدایت دی اور تجھ سے مدد طلب کی تو نے اسکی مدد کی

^1 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں اس طرح کہا کرتے تھے: اللهم اجعلنی ممن توکل ...... الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۸ شمارہ ۱۵۱۵

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَ رِضٰى نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

يَاحَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ يَاقَيُّوْمُ

فہرست عنوان و مطالب کتاب العمل بالسّنۃ المعروف بہ "ترتیب شریف"

حصّہ چہارم

نمبر شمار	عنوان و مطالب	صفحہ

الادعیۃ غیر مخصوصۃ بلا وقتٍ وّ لا سببٍ

(بغیر کسی وقت اور سبب کے پڑھنے والی دعائیں)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ
يَا حَيُّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ يَا قَيُّوْمُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ